MON.15.July.2024
VOLUME:19 NO: 180
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز پیر 15/ جولائی 2024
جلد:19 شمار 180
8/محرم الحرام 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

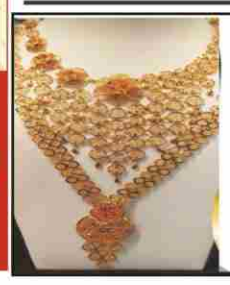

کنگن جویلرس
الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

ڈونالڈ ٹرمپ پر انتخابی ریالی کے دوران قاتلانہ حملہ

فائرنگ میں سابق امریکی صدر شدید زخمی، حملہ آور تھامس میتھیو کروکس کو ہلاک کردیا گیا، عالمی قائدین کا اظہار مذمت

واشنگٹن: سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ انتخابی ریالی کے دوران فائرنگ سے شدید زخمی ہوگئے۔ سیکرٹ سروس کے اہلکار فوراً ٹرمپ کو اپنے حصار میں لے کر موقع سے روانہ ہوگئے۔ سابق صدر ٹرمپ کے کان پر خون کے نشانات دیکھے گئے ہیں تاہم وہ اس حملہ میں محفوظ رہے اور جان بچ گئی۔ سیکرٹ سروس کے اہلکاروں نے حملہ آور کو ہلاک کردیا۔ اس واقعہ میں ایک شخص بھی ہلاک ہوا ہے۔ میڈیا کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ پنسلوینیا کے علاقے بٹلر میں منعقد ریالی کے شرکاء سے خطاب کیلئے اسٹیج پر موجود تھے جس وقت فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ٹرمپ ریالی سے خطاب کررہے تھے۔ گولی بظاہر ٹرمپ کے کان کو چھوتی ہوئی نکل گئی۔ تاہم تقریر کے دوران اچانک گولیاں چلتے ہی ٹرمپ نیچے جھک گئے اور ریالی میں بھگدڑ مچ گئی۔ چند ہی لمحے بعد ڈونلڈ ٹرمپ کھڑے ہوئے، اپنا مکہ ہوا میں لہرایا، اس وقت ان کے دائیں کان پر خون کے نشانات دکھائی دے رہے تھے۔ فوراً سیکرٹ سروس کے اہلکار ٹرمپ کو اپنے حصار میں لے کر موقع سے روانہ ہوگئے اور ریالی فوری طور پر ختم کردی گئی۔ کاؤنٹی پراسیکیوٹر کے مطابق سابق امریکی صدر ٹرمپ کو ایک گولی لگی تھی۔ امریکی میڈیا کا دعویٰ ہے کہ ریالی میں فائرنگ کے واقعہ میں سابق امریکی صدر معمولی زخمی ہوئے۔ ان کے کان پر خون کے نشانات دیکھے گئے تاہم یہ زخم کس نوعیت کے ہیں اور کس وجہ سے ہوئے یہ واضح نہیں ہوسکا جبکہ ٹرمپ پر فائرنگ کرنے والے حملہ آور کو مار دیا گیا۔ ریالی میں جس رائفل سے فائرنگ کی گئی تھی اسے بھی برآمد کرلیا گیا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق حملہ آور ڈونالڈ ٹرمپ سے کئی سوگز دور موجود تھا اور ماہر نشانہ باز تھا۔ ہلاک کیے جانے کے باوجود حملہ آور کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی۔ امریکی میڈیا کے مطابق واقعہ میں ریالی میں موجود ایک اور شخص بھی ہلاک اور ایک شدید زخمی بھی ہوا۔ ڈونلڈ ٹرمپ ٹھیک ہیں اور ان کا مقامی طبی مرکز میں چیک اپ کرلیا گیا ہے جس کے بعد سابق امریکی صدر کو ہاسپٹل سے فارغ کردیا گیا ہے۔ امریکی سیکرٹ سروس کا بھی کہنا ہے کہ ریالی میں فائرنگ کے واقعہ کے بعد ڈونالڈ ٹرمپ محفوظ ہیں اور ان کے حفاظتی انتظامات بڑھا دیے گئے ہیں۔ واقعہ کی تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ میڈیا کے مطابق ڈونالڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ گولی میرے دائیں کان کے اوپر کے حصے میں لگی، مجھے فوری طور پر لگا کہ کچھ ہوا ہے تاہم جب بہت زیادہ خون بہا تب مجھے پتا چلا کہ کیا ہوا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ یہ ناقابل یقین ہے کہ ہمارے ملک میں ایسی حرکت ہوسکتی ہے، گولی چلانے والے کے بارے میں اس وقت کچھ معلوم نہیں۔ سابق صدر ٹرمپ نے قانون نافذ کرنیوالوں کا شکریہ ادا کیا ہے کہ انہوں نے گھناؤنے عمل کے دوران فوری طور پر حفاظتی اقدام کیا۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر انتخابی ریالی میں حملے کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ٹرمپ حملے میں محفوظ رہے یہ جان کر خوشی ہوئی۔ اس طرح کے تشدد کی سماج میں کوئی گنجائش نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جلد ٹرمپ سے بات کروں گا۔ روسی میڈیا کے مطابق سابق صدر ڈونالڈ ٹرمپ پر قاتلانہ حملہ کیا گیا ہے جس میں ان کا کان زخمی ہوا تاہم ان کی جان محفوظ رہی جبکہ آسٹریلوی میڈیا کا کہنا ہے کہ کم سے کم ایک گولی سابق صدر ٹرمپ کے کان کو چھوتی ہوئی گزر گئی ہے۔ ابتدائی رپورٹس کے مطابق ریالی کے دوران 8 سے 10 گولیاں چلنے کی آوازیں سنائی دی تھیں۔ واضح رہے کہ امکان تھا کہ آج ڈونالڈ ٹرمپ اپنے نائب صدارتی امیدوار کے نام کا اعلان کریں گے۔ امریکہ کی ری پبلکن پارٹی کا نیشنل کنونشن اگلے ہفتے ہونا ہے جس میں صدارتی امیدوار کو باضابطہ طور پر نامزد کیا جائے گا۔ سیکریٹ سروس اہلکاروں کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے فائرنگ کے واقعے کے بعد بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے سے اپنے ہوش و حواس پر قابو رکھا اور عوام کی جانب مکا لہراتے ہوئے کہا فائٹ فائٹ فائٹ۔ ایف بی آئی کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ پر فائرنگ کرنے والا 20 سال کا مقامی نوجوان تھا جس کی شناخت تھامس میتھیو کروکس کے نام سے ہوئی ہے تاہم ابھی حملہ کرنے کی وجوہات کے بارے میں معلوم نہیں ہوسکا ہے۔

سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ انتخابی ریالی کے دوران فائرنگ میں زخمی۔

رشتہ ہی باقی نہ رہے تو مرد پر

مطلقہ کی ذمہ داری کیسے عائد کی جاسکتی ہے: مسلم پرسنل لاء بورڈ

نئی دہلی: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کا اجلاس آج نئی دہلی میں مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صدر بورڈ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا محمد فضل الرحیم مجددی نے کارروائی چلائی۔ بورڈ کے نائب صدور مولانا سید ارشد مدنی، سید سعادت اللہ حسینی، پروفیسر ڈاکٹر سید علی محمد نقوی اور بورڈ کے سکریٹریز مولانا احمد ولی فیصل رحمانی (بہار) اور مولانا محمد یسین علی عثمانی (بدایوں) بورڈ کے خازن پروفیسر محمد ریاض عمر کے علاوہ صدر جمعیت علماء ہند مولانا سید محمود اسعد مدنی، امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی، سینئر ایڈوکیٹ یوسف حاتم مچھالہ، ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس ترجمان بورڈ (دہلی)، مولانا عتیق احمد بستوی، ممبر پارلیمنٹ اسدالدین اویسی، مولانا خلیل الرحمن سجاد نعمانی، ایڈوکیٹ ایم آر شمشاد، ڈاکٹر ظہیر آئی قاضی (ممبئی)، عطیہ صدیقہ، پروفیسر مونسہ بشریٰ عابدی، نگہت پروین خان اور ملک بھر سے کئی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ اجلاس میں درج ذیل تجاویز منظور کی گئیں۔ بورڈ کی مجلس عاملہ کا احساس ہے کہ مسلم مطلقہ کے نفقہ سے متعلق سپریم کورٹ کا حالیہ فیصلہ قانون شریعت سے راست متصادم ہے۔ مسلم پرسنل لا بورڈ اس بات کا اعادہ کرنا ضروری سمجھتا ہے کہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق "اللہ کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز طلاق ہے" لہٰذا حتی الامکان ازدواجی زندگی کو بنائے رکھنے کے لئے قرآن میں تاکید کی گئی ہے۔ طلاق سے پہلے معاملات کو درست رکھنے سے متعلق بھی قرآن مجید میں ہدایات موجود ہیں لیکن تمام کوششوں کے باوجود ساتھ رہنا دشوار ہوجائے، تو احسن طریقہ سے جدائی ہی ایک معقول اور قابل عمل راستہ رہ جاتا ہے۔ عاملہ یہ واضح کردینا ضروری سمجھتی ہے یہ فیصلہ نہ خواتین کے لئے مفید ہے اور نا ہی قابل عمل بلکہ اس سے اندیشہ ہے کہ ان کی زندگی مزید بدتر ہوجائے گی۔ ویسے بھی انسانی عقل میں یہ بات نہیں آسکتی کہ جب رشتہ ہی باقی نہ رہے، تو مرد پر مطلقہ کی کفالت کی ذمہ داری کیسے عائد کی جاسکتی ہے۔ مجلس عاملہ کا احساس ہے کہ ہندوستان جیسے کثیر مذہبی اور کثیر ثقافتی ملک کے لئے یونیفارم سول کوڈ بالکل موزوں اور مناسب نہیں ہے، نیز اس طرح کی کوششیں ملک کے دستور کی روح کے بھی منافی ہیں۔ یہ اجلاس اتراکھنڈ اسمبلی سے منظور یونیفارم سول کوڈ کو غلط، غیر ضروری اور دستور ہند میں دی گئی ضمانتوں کے خلاف سمجھتا ہے۔ اوقاف دینی اور خیراتی مقاصد کے لئے مسلمانوں کے دیئے ہوئے مقدس اثاثے ہیں اور مسلمان ہی اس کے متولی و منتظم ہوتے ہیں اور وہی اس سے استفادہ کے مستحق بھی ہیں۔ اس وقت صورت حال یہ ہے کہ اوقاف کی بہت سی اراضی حکومت کے استعمال میں ہیں؛ اس لئے اجلاس حکومت سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بازار کی شرح (مارکیٹ ریٹ) کے لحاظ سے ان املاک کا کرایہ ادا کرے اور منشاء وقف اور قانون شریعت کے مطابق اس رقم کو خرچ کرے تاکہ مسلمان اپنے بزرگوں کی محفوظ کی ہوئی اس دولت سے فائدہ اٹھا سکیں۔ یہ اجلاس اوقاف کے متولیوں سے بھی مطالبہ کرتا ہے کہ وہ خود بھی اوقافی جائیدادوں کے استعمال سے بچیں، دوسروں سے بھی ان کو بچائیں اور وقف کی املاک کے سلسلہ میں خاص طور پر اللہ سے ڈریں۔ مجلس عاملہ کا یہ اجلاس وارانسی کی گیان واپی مسجد، متھرا کی شاہی عیدگاہ کے تعلق سے نچلی عدالتوں میں پیدا کئے گئے نئے تنازعات کو تشویش کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اجلاس کا احساس ہے کہ عبادت گاہوں سے متعلق 1991 کے قانون کے ذریعہ ملک کی مقننہ نے ہر نئے تنازعہ کا دروازہ بند کردیا تھا۔ اس اجلاس کو اس بات پر شدید تشویش ہے کہ سپریم کورٹ، جس نے بابری مسجد کا فیصلہ دیتے وقت اس قانون کا حوالہ دے کر کہا تھا کہ اس کے ذریعہ ہر نئے تنازعہ کا راستہ بند کردیا گیا ہے، وہی مسلمانوں کی متھرا اور کاشی سے متعلق اپیلوں کو نظر انداز کر رہا ہے، اگر ان چور دروازوں کو بند نہیں کیا گیا تو پھر اس بات کا اندیشہ ہے کہ شر پسند قوتیں ملک کے مختلف علاقوں میں نئے نئے فتنے اور تنازعات کھڑے کرتی رہیں گی۔ اسی طرح دہلی کی سنہری مسجد کے تعلق سے این ڈی ایم سی نے ٹرافک کا بہانہ بنا کر اس کی شہادت کا جو ناپاک منصوبہ بنایا تھا، سردست عدالت نے اس پر روک لگادی ہے؛ تاہم اجلاس کا احساس ہے کہ سنہری مسجد اور لٹین زون میں دیگر 6 مساجد شر پسندوں کے نشانے پر ہیں، بورڈ یہ واضح کردینا ضروری سمجھتا ہے کہ یہ تمام مساجد اوقاف کی ان 123 جائیدادوں میں شامل ہیں، جن پر عدالت نے اسٹے لگا رکھا ہے۔ اسی طرح سنہری مسجد اور دیگر مساجد ہیری ٹیج تعمیرات میں بھی شامل ہیں، لہٰذا ان سے چھیڑ چھاڑ ملک کی تاریخی وراثت کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہوگی۔ مجلس عاملہ کو اس پر شدید تشویش ہے کہ ملک میں ہجومی تشدد کا سلسلہ رکنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔

نندور بار میں ایک عالم دین ہجومی تشدد کا نشانہ اور امام مسجد کو بھی مار پیٹ

ممبئی: 14/ جولائی (ایجنسیز) مہاراشٹر کے نندور بار میں کل دیر رات ایک عالم دین کو ہجومی تشدد کا نشانہ بنا کر تشدد کیا گیا۔ اس سے کچھ گھنٹے قبل ہی مسلم ہونے کی بناء پر ایک مسجد کے امام کو ایک شخص نے ان کے ساتھ مار پیٹ کی۔ حالیہ لوک سبھا انتخابات کے بعد سے مسلمانوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا جارہا ہے، ان واقعات کا نوٹس لیتے ہوئے مہاراشٹر کے سابق وزیر اور ریاستی کانگریس کے کارگزار محمد عارف نسیم خان نے اس پر سخت برہمی کا اظہار کیا۔ اس ضمن میں انھوں نے نندور بار کے پولیس سپرنٹنڈنٹ شرن داسک سے رابطہ کر کے خاطیوں کے خلاف فوری اور سخت کاروائی کا مطالبہ کیا۔ عارف نسیم خان نے آج یو این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ، حالیہ لوک سبھا انتخابات کے بعد، مسلمانوں کے خلاف ملک بھر میں اس طرح کے واقعات ہو رہے ہیں، جو افسوس ناک اور تشویش ناک ہیں۔ ان کا فوری سدباب کرنا اور خاطیوں کو سزا دلانا ضروری ہے۔ اطلاعات کے مطابق کل نندور بار میں ایک عالم دین مفتی شاہ رخ کو نشانہ بنایا گیا۔ اس سے کچھ گھنٹے قبل ہی نندور بار میں حافظ زبیر نامی ایک مسجد کے امام کے ساتھ مار پیٹ کا واقعہ پیش آیا۔ اس کے علاوہ تین اور واقعات اسی شہر میں ہو چکے ہیں، جو قابل مذمت ہیں۔ ان واقعات پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے انھوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں انھوں نے نندور بار کے پولیس سپرنٹنڈنٹ سے گفتگو کی ہے اور فوری کاروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ مہاراشٹر کے نندور بار میں شر پسندوں کی جانب سے مسلمانوں کے ساتھ ماب لنچنگ اور تشدد کے واقعات کے ضمن میں دستیاب تفصیلات کے مطابق گزشتہ 4 دنوں میں مسلمانوں کے ساتھ مار پیٹ اور ڈرانے دھمکانے کے 5 واقعات ہو چکے ہیں۔ ذرائع کے مطابق کل عشاء کی نماز پڑھانے کے بعد مفتی شاہ رخ (عمر 26 سال) اور ان کے ہمراہ انکے ایک ساتھی مزمل (عمر 25 سال) رات 10 بجے کے قریب جب گھر واپس جارہے تھے اس وقت ایک سنسان جگہ پر 8، 10 نوجوانوں نے جنھوں نے اپنے چہرے کپڑوں سے ڈھانک رکھے تھے انھیں روک لیا۔ ہاتھوں اور ڈنڈوں سے ان دونوں پر تشدد کر کے فرار ہو گئے۔ مفتی شاہ رخ نے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے تاہم خبر لکھے جانے تک پولیس نے کوئی ایف آئی آر درج نہیں کی تھی۔ اسی طرح کا ایک اور واقع کل بروز جمعہ کو ہی ہوا۔ جس میں منگل بازار شاہ علاقے کی جلال مسجد کے پیش امام حافظ زبیر کے ساتھ مغرب کی نماز کے بعد ایک شخص نے مار پیٹ کی اور انھیں تشدد کا نشانہ بنایا۔ اس ضمن میں پولیس نے اس شخص کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ نندور بار شہر میں گزشتہ تین چار دنوں میں الگ الگ مقامات پر اس طرح کے پانچ واقعات ہو چکے ہیں۔ شہر کے ڈی مارٹ، سنجے ٹاون علاقوں میں ہوئے دو واقعات میں دو مسلم نوجوانوں کو زدوکوب کیا گیا، اسی طرح کا ایک اور معاملے میں محلہ گھرکل سے واپس آتے ہوئے ایک نوجوان کو بھی راستہ روک کر نشانہ بنایا گیا۔

مہاراشٹر ایم ایل سی انتخاب میں کراس ووٹنگ

کانگریس کے ریاستی صدر سخت برہم

ممبئی: مہاراشٹر میں 12 جولائی کو ہوئے 11 سیٹوں کے ایم ایل سی انتخاب میں کراس ووٹنگ کا معاملہ سامنے آنے کے بعد سیاسی ہلچل کافی تیز ہوگئی ہے۔ اس الیکشن میں کانگریس کے پارٹی کے 7 ارکان اسمبلی کے بارے میں کہا جارہا ہے کہ انہوں نے کراس ووٹنگ کی۔ اب اس معاملے پر کانگریس کے ریاستی صدر نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے خلاف کارروائی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ریاستی کانگریس کے صدر نے کہا ہے کہ 11 قانون ساز کونسل کی نشستوں کے حالیہ انتخابات میں کراس ووٹنگ کرنے والے پارٹی کے غداروں کی نشاندہی کر لی گئی ہے اور جلد ہی ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے ہفتہ (13 جولائی) کو کہا تھا کہ یہی غدار دو سال قبل کونسل انتخابات میں کانگریس لیڈر چندر کانت ہنڈورے کی شکست کا سبب بنے تھے۔ نانا پٹولے نے کہا ہے کہ اب ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی، تاکہ کسی کو دوبارہ پارٹی سے غداری کرنے کی ہمت نہ ہو۔ اس ضمن میں اتوار کو میڈیا سے بات کرتے ہوئے شیوسینا۔ یو بی ٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے کہا کہ کانگریس نے قبول کرلیا ہے کہ کراس ووٹنگ ہوئی ہے اور اب وہ اصولوں کے مطابق کارروائی کرے گی۔ سنجے راوت نے اس موقع پر مرکزی حکومت کی ایمرجنسی کے دن کو 'آئین کے قتل' کے طور منائے جانے پر بھی سخت تنقید کیا اور سوال کیا کہ کیا نااہلی کا سامنا کرنے والے ارکان اسمبلی کے ذریعے ایم ایل سی کا الیکشن کرانا غیر آئینی نہیں ہے؟ کیا ارکان اسمبلی کو خریدنا غیر آئینی نہیں؟ سنجے راوت نے کہا کہ بی جے پی آئین کی اصل قاتل ہے۔ واضح رہے کہ شیوسینا اور این سی پی میں بغاوت کے بعد ادھو ٹھاکرے کی قیادت والی شیوسینا اور شرد پوار کی این سی پی نے باغی ایم ایل ایز کو نااہل قرار دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے عدالت سے رجوع کیا تھا، جو زیر سماعت ہے۔ وزیر اعلی ایکناتھ شندے اور نائب وزیر اعلی اجیت پوار کی قیادت میں ریاست میں حکمران اتحاد نے جمعہ کو ایم ایل سی انتخابات میں نو سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔ اپوزیشن مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کو نقصان اٹھانا پڑا کیونکہ کانگریس کے کم از کم سات ایم ایل ایز نے ووٹنگ کے دوران پارٹی کی ہدایات کی خلاف ورزی کی۔ کانگریس کے ذرائع نے پہلے ہی اپنے 37 ایم ایل ایز میں سے اپنے امیدوار پرگھنہ ساتو کے لیے 30 ووٹوں کا کوٹہ طے کیا تھا اور باقی 7 ووٹ اتحادی شیوسینا (یو بی ٹی) کے امیدوار ملند نارویکر کو جانے تھے۔ ووٹنگ کے نتائج میں ساتو کو 25 اور نارویکر کو 22 ووٹ ملے، جس کا مطلب یہ ہوا کہ کم از کم سات ایم ایل ایز نے کراس ووٹنگ کیا تھا۔

تھانے ضلع میں موسلا دھار بارش

کاموا ری ندی میں طغیانی، اسکول بس ڈوب گئی، عوام کو سخت مشکلات

ممبئی: تھانے ضلع میں موسلا دھار بارش کی وجہ سے کاموا ری ندی میں زبردست طغیانی آگئی ہے۔ دریا کے کناروں پر رہنے والے لوگوں کے گھروں میں پانی داخل ہوگیا ہے۔ ایک تصویر منظر عام پر آئی ہے جس میں ایک اسکول بس پانی میں ڈوبی ہوئی ہے جبکہ بھیونڈی شہر میں کئی درختوں کے گرنے کی خبر ہے اور عام زندگی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ بارش سے ندیوں و نالوں میں آنے والی طغیانی سے نہ صرف بس بلکہ کئی دیگر گاڑیاں سڑک پر ڈوبی ہوئی دیکھی گئیں۔ مہاراشٹرا کے تھانے، کلیان، بھیونڈی میں گزشتہ دو دنوں سے موسلا دھار بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ شدید بارش کی وجہ سے کلیان ریلوے اسٹیشن کے باہر پانی بھر گیا ہے جس کی وجہ سے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ مسلسل بارش کی وجہ سے کئی علاقوں میں پانی جمع ہے۔ کلیان ویسٹ ریلوے اسٹیشن کے باہر پانی کے اخراج کا مناسب ذریعہ نہ ہونے سے دیپک ہوٹل سے کلیان کورٹ تک گھٹنوں تک پانی جمع ہوگیا ہے۔ لوگوں کو اسی پانی سے گزرنا پڑ رہا ہے جو نہ صرف ڈرائیوروں کے لیے پریشانی کا باعث بن رہا ہے بلکہ مقامی دکانداروں کو بھی اس کی وجہ سے کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تھانے شہر کے کئی علاقوں میں سڑکیں جھیل میں تبدیل ہوگئی ہیں۔

وقف بورڈ کے سابق سی ای او 4 کروڑ روپے کے فراڈ میں پھنسے

بنگلورو: ایک چونکا دینے والے انکشاف میں کرناٹک کی بنگلورو پولیس نے وقف بورڈ کے سابق سی ای او ذوالفقار اللہ کے خلاف 4 کروڑ روپے کے مالی گھپلے میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے الزام میں دوسری ایف آئی آر درج کی ہے۔ یہ تازہ ترین پیش رفت 2016 میں پہلی ایف آئی آر درج ہونے کے آٹھ سال بعد ہوئی ہے۔ وقف بورڈ کے چیف اکاؤنٹنگ آفیسر احمد عباس کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے مطابق ذوالفقار اللہ نے 2016 میں سی ای او کے طور پر اپنے دور میں 2016 میں بنگلورو میں انڈین بینک کی بینسن ٹاؤن برانچ سے کولار برانچ میں دھوکہ دہی سے 4 کروڑ روپے کی ہیرا پھیری کی۔ تحقیقات میں بدعنوانی کا معاملہ سامنے آیا ہے جس میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ حکومت نے کالبرگی میں ایک درگاہ کی ترقی کے لیے 29.2 کروڑ روپے مختص کیے تھے اور 2016 میں مزارعی محکمہ سے محکمہ وقف کو اضافی 79.1 کروڑ روپے منتقل کیے گئے تھے۔ تاہم ذوالفقار اللہ نے مبینہ طور پر پوری رقم کا غلط استعمال کیا، جس سے محکمہ وقف کو 8 کروڑ روپے کا بھاری مالی نقصان ہوا۔ سی آئی ڈی ٹیم نے اپنی تفتیش مکمل کرلی ہے اور پولیس مزید کارروائی کے لیے شواہد اکٹھے کرنے میں مصروف ہے۔ یہ گھپلہ سابق وزیر بی ناگیندر سے منسلک ایک اور ہائی پروفائل کیس کے بعد سامنے آیا ہے، جو فی الحال کرناٹک مہارشی والمیکی شیڈیولڈ ٹرائب ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ میں 187 کروڑ روپے کے منی لانڈرنگ گھپلہ میں اپنے مبینہ کردار کے لیے ای ڈی کی حراست میں زیر تفتیش ہیں۔

منی پور: سی آر پی ایف کے قافلے پر گھات لگا حملہ، ایک جوان شہید

منی پور میں تشدد شروع ہوئے ایک سال سے زائد کا عرصہ گزرنے کے باوجود یہ سلسلہ رکنے کا نام نہیں۔ تشدد کا تازہ واقعہ ریاست کے جیری بام ضلع میں پیش آیا ہے جہاں سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے ایک قافلے پر گھات لگا کر حملہ کیا گیا، جس میں ایک جوان شہید اور ایک زخمی ہوگیا ہے۔ اس حملے کے پورے علاقے میں سرچ آپریشن چلایا جارہا ہے۔ منی پور پولیس کے مطابق مشتبہ حملہ آوروں نے آسام کی سرحد سے متصل ضلع میں ایک گشتی پارٹی پر شدید فائرنگ کی۔ گشتی قافلے نے بھی جوابی حملہ کیا لیکن حملہ آور جنگل کی جانب فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ اس حملے میں سی آر پی ایف کا ایک جوان شہید اور ایک زخمی ہوگیا۔ اس واقعے پر ریاست کے وزیر اعلی ویرین سنگھ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کہا ہے کہ میں آج جیری بام ضلع میں کوکی حملہ آوروں کے مشتبہ مسلح گروپ کے حملے میں سی آر پی ایف کے ایک جوان کے مارے کی شدید مذمت کرتا ہوں۔

اقلیتی طبقے دنیا میں سب سے زیادہ بھارت میں محفوظ ہیں: کرن رجیجو

سری نگر: 14/ جولائی (ایجنسیز) مرکزی وزیر برائے پارلیمانی واقلیتی امور کرن رجیجو کا کہنا ہے کہ ہندوستان میں اقلیتی طبقے محفوظ ہیں اور یہاں ان کی اچھی دیکھ بھال کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتی طبقے دنیا میں سب سے زیادہ بھارت میں محفوظ ہیں۔ ان باتوں کا اظہار مرکزی وزیر نے کرگل میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ محرم الحرام کے انتظامات کو دیکھنے کے لئے کرگل کا دورہ کیا اور یہاں آکر بہت خوشی ہوئی ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ اسلامیہ اسکول کرگل اور امام خمینی ٹرسٹ کرگل کا بھی دورہ کیا اور وہاں پر مذہبی رہنماؤں سے ملاقات کی۔ کرن رجیجو نے کہا کہ موجودہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اقلیتوں کے لئے جتنا کام کیا وہ آج تک کسی نے نہیں کیا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا: 'ہندوستان میں اقلیتیں جتنی محفوظ ہیں اتنی دنیا میں کسی جگہ نہیں ہیں۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ کرگل کا ثقافتی ورثہ اچھا ہے لیکن اس بارے میں لوگوں کو آگاہی فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ کرن رجیجو کے مطابق کرگل کی مسلم کمیونٹی کے تعلیمی نظام کو جدید بنانے کے ساتھ ساتھ تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کی خاطر مرکزی حکومت زمینی سطح پر کام کررہی ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں کرن رجیجو نے کہا کہ مرکز لداخ کے لوگوں کو انفرادی طور پر ہر طرح کی مدد فراہم کررہا ہے۔ پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر نے کہا کہ لداخ میں تعمیر وترقی کے کام میں مزید سرعت لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کرگل اور لداخ کے طلبا کو آئی اے ایس اور آئی پی ایس امتحانات کی تیاری کے لئے مفت کوچنگ کا بھی بندوبست کیا جائے گا۔ ان کے مطابق موجودہ مرکزی حکومت سب کا ساتھ، سب کا وکاس اور سب کا وشواس کے مشن پر کاربند ہے۔

"ورق تازہ" کے 30 سالہ جشن کے ضمن میں
ریاستی صحافتی سمینار، کتاب مٹی کے چاندتارے کا اجراء
"ورق تازہ" کے ضخیم کثیر رنگی شمارے کی اشاعت

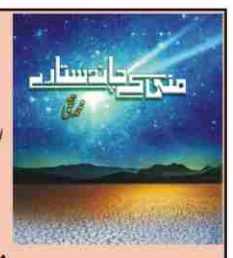

معزز قارئین کرام۔ السلام علیکم!
اللہ رب العزت کا بڑا کرم واحسان ہے کہ اس نے آپ کے پسندیدہ اخبار روزنامہ "ورق تازہ" کی کشتی کو مسلسل نان اسٹاپ صحافتی سفر پر رواں رکھا۔ میرے مالک دو جہاں سے دعا ہے کہ "ورق تازہ" کا یہ سفر کبھی نہ ختم ہو۔ 30 اپریل 2024ء کو روزنامہ "ورق تازہ" نے اپنے صحافتی سفر کے 30 سال مکمل کئے ہیں اور اب 31 ویں سال میں داخل ہوچکا ہے۔ چنانچہ ادارہ "ورق تازہ" کا 30 سالہ جشن منایا جارہا ہے۔ اس موقع پر جاریہ ماہ جولائی آخر یا اگست 2024ء کے پہلے ہفتے میں ریاستی سطح کا ایک صحافتی سمینار منعقد کرنا طئے ہے۔ اسی طرح جناب محمد تقی بانی و مدیر اعلیٰ "ورق تازہ" کی اولین نثری تصنیف "مٹی کے چاندتارے" کی بھی اعلیٰ پیمانے پر تقریب رسم اجراء بھی رکھی گئی ہے۔ دونوں پروگراموں میں نامور صحافیوں، ادیبوں، دانشوروں کو مدعو کیا جارہا ہے۔ ان ہم شخصیات سے مسلسل رابطہ جاری ہے۔ کچھ نے شرکت کی رضامندی بھی دے دی ہے۔
اس خوبصورت موقع پر "ورق تازہ" کا زائد صفحات پر مشتمل کثیر رنگی شمارہ بھی شائع ہورہا ہے۔ جس میں معروف ومقبول ادیبوں، شاعروں، نقادوں کی تخلیقات اور محترم قارئین کرام کے پیامات شامل ہوں گے۔ جن کو اپنی تخلیقات بھجوانا ہوں تو 25 جولائی 2024 تک ذیل کے ای۔میل اور واٹس ایپ نمبر پر اردو میں ٹائپ کرکے ارسال کریں۔ دونوں پروگراموں کی قطعی تاریخ اور تفصیل کی اطلاع بہت جلد دی جائے گی۔
محمد نقی شاداب ایڈیٹر روزنامہ "ورق تازہ" ناندیڑ
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in Whatsapp:9325610858

ظہیر الدین بابر
"ورق تازہ" کے
نمائندہ خصوصی نامزد

معزز قارئین کرام اور مشتہرین حضرات کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ ظہیر الدین بابر کو روزنامہ "ورق تازہ" ناندیڑ کا نمائندہ خصوصی نامزد کیا گیا ہے۔ خبروں، مضامین اور اشتہارات کی اشاعت کے لئے ظہیر الدین بابر سے ذیل کے موبائل نمبر پر راست رابطہ کیا جاسکتا ہے۔
9209429221
(ایڈیٹر)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ ورقِ تازہ 2

حالاتِ حاضرہ

दैनिक वरक-ए-ताजा

15 July 2024

آنکھوں کا یوگا: کیا ورزش بینائی کو بہتر بنانے میں مدد کرسکتی ہے؟

کیا آپ نظر کی کمزوری کے باعث چشمہ لگاتے ہیں لیکن چشمے کے بوجھ سے چھٹکارا حاصل کرنے کی خواہش آپ کے دل میں بھی بار بار ہوتی ہے۔موسیقار پال میک کارٹنی نے حال ہی میں ٹائمز میگزین کو بتایا کہ وہ عینک سے چھٹکارا پانے اور بینائی کی مزید کمزوری سے بچنے کے لیے آنکھوں کے یوگا (ورزش) کی مشق کرتے ہیں۔اس انٹرویو میں دی بیٹلز کے سابق رکن پال میک نے انکشاف کیا کہ انھوں نے چند سال انڈیا میں آنکھوں کی خاص مشقوں کے بارے میں سیکھا تھا اور تب سے وہ ان پر عمل کرتے ہیں۔گلوکار کا کہنا ہے کہ آنکھوں کے پٹھوں کی ورزش کر کے عینک پہننے کی ضرورت کو کم سے کم کیا جاسکتا ہے۔میک کارٹنی نے یوٹیوب پر آنکھوں کے یوگا سے متعلق کچھ عملی مشقوں کا مظاہرہ کیا ہے۔تو آنکھوں کا یوگا کیا ہے؟ اور کیا آپ کی آنکھوں کی ورزش واقعی عینک پہننے کی ضرورت کو کم سے کم کرسکتی ہے؟

مرحلہ وار مشقیں

آنکھوں کے یوگا کی مختلف اقسام ہزاروں سالوں سے رائج ہیں۔ایک مثال تراٹک کریا (Tratak Kriya) یوگا ہے جس کی شروعات انڈیا سے ہوئی۔اس مشق کو کرنے کے دوران سب سے پہلے اپنے اندر اس یقین کو لانا ہوتا ہے کہ ایسا کرنے سے اپنے اندر اعلیٰ روحانی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔سنسکرت کے لفظ 'تراٹک' کا مطلب ہے 'دیکھنا' اور اس یوگا میں کسی چیز کو گھورنا شامل ہے، جیسے موم بتی کے شعلے کو بغیر پلک جھپکائے دیکھنا یہاں تک کے آنکھ سے پانی بہنے لگے۔19 ویں صدی کے آخر میں نیویارک کے ماہر امراض چشم ڈاکٹر ولیم بیٹس نے آنکھوں کی بینائی کو بہتر بنانے کا طریقہ شائع کیا جس میں انھوں نے دلیل دی کہ آنکھوں کی ورزشیں چشمے کی ضرورت کو روک سکتی ہیں۔ڈاکٹر کا خیال تھا کہ آنکھوں کی حرکات اور تصور پر مبنی تکنیکوں پر مشتمل مشقوں کے ذریعے عینک کی ضرورت پر قابو پایا جاسکتا ہے۔جیسے آنکھوں ٹیسٹ کے چارٹ کو دیکھتے ہوئے حروف کے خاکے پر توجہ مرکوز کرنا، بار بار پلکیں جھپکنا، خط کو دیکھنے کے لیے آنکھیں بند کر کے اس کا گہرائی میں تصور کر کے انھیں سیاہ اور واضح دیکھنا۔ڈاکٹر ولیم بیٹس کی آنکھوں کی مشقوں پر مشتمل ایک ویب سائٹ آج بھی ان کے کام کو ثابت کرتی ہے۔تاہم ولیم بیٹس کا نظریہ، کہ آنکھ حرکت اور توجہ مرکوز کرنے کے دوران شکل بدلتی ہے، درست نہیں۔انٹرنیشنل جرنل آف یوگا میں 2018 کے مطالعے میں چھوٹے سے چھوٹا دیکھنے کی بصری صلاحیت اور اضطراری غلطی (کسی شخص کے چشمے کے نمبر کا نسخہ) کا موازنہ دو گروپوں میں کیا گیا جنھوں نے آٹھ ہفتوں تک ولیم بیٹس کی مشقیں کیں۔مطالعہ نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ کسی بھی مشق نے ان دونوں حالتوں میں کوئی فرق نہیں کیا۔ولیم بیٹس کے سولرائزیشن (سورج کی طرف دیکھنے) کو فروغ دینے کے طریقہ کار کو ماہرین امراض چشم نے نہ صرف ثبوت کی کمی کی بنا پر مسترد کر دیا ہے بلکہ اس کو ممکنہ طور پر نقصان دہ قرار دیا ہے۔یہ سمجھنے کے لیے کہ آئی یوگا یا بیٹس تھیوری کی مشقیں کیوں نگاہ کو بہتر کرتی ہیں یا نہیں ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ آنکھ کیسے کام کرتی ہے۔

ہمیں عینک کی ضرورت کیوں پیش آتی ہے؟

عینک کی ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب روشنی کی شعاعیں ریٹینا پر مرکوز نہیں ہوتیں۔جب فوکس پوائنٹ ریٹنا کے سامنے ہوتا ہے تو یہ مایوپیا یا نزدیکی بصیرت ہے۔جب فوکس پوائنٹ ریٹنا کے پیچھے ہوتا ہے تو یہ ہائپروپیا ہوتا ہے۔ایسٹگمیٹزم (Astigmatism) میں فاصلے کی چیز دھندلی نظر آتی ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب آنکھ کی اگلی سطح کا گھماؤ ایک کرہ سے زیادہ رگبی بال کی طرح ہوتا ہے۔اور پریسبائی پیا (presbyopia) عمر بڑھنے کا ایک عام عمل ہے جس میں آنکھ کا لینس سخت ہوجاتا ہے اور قریبی چیزوں پر بھی توجہ نہیں دے پاتا۔یہی وجہ ہے کہ اکثر لوگوں کو درمیانی عمر میں عینک لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ہماری آنکھوں کا مرکزی حصہ کارنیا (آنکھ کا سامنے کا حصہ) ہے لیکن لینز وہ حصہ ہے جو حساس ہوتا ہے اور جو قریبی اشیا کو غور سے دیکھنے پر زیادہ محدب بن جاتا ہے یا ابھر آتا ہے اور جب دور اشیا پر توجہ مرکوز کی جائے تو یہ سپاٹ ہوجاتا ہے۔آنکھ کی پتلی کے سائز اور ابھار کو آنکھ کی پتلی کے بیرونی حصے سیلری مسلز اور لیگامینٹ کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔اس کے برعکس آنکھ کی حرکت میں شامل پٹھے آنکھ کے باہر واقع ہوتے ہیں۔آنکھوں کے اندرونی اور بیرونی پٹھے کچھ حد تک مل کر کام کرتے ہیں (اس میں پڑھنے کے دوران ہم آہنگی اور توجہ مرکوز کرنا دونوں شامل ہوتے ہیں)، مختلف چیزوں کی طرف غور یا دور سے دیکھنے سے آنکھ کی شکل یا سائز یا فوکس متاثر نہیں ہوتا۔لہٰذا آنکھوں کی ورزش کا بظاہر کوئی فائدہ نہیں ہے۔تاہم آرتھوپٹسٹ اور آنکھوں کے مسائل کی تشخیص کرنے والے ماہرین اکثر اوقات مخصوص ورزشیں تجویز کرتے ہیں۔ایک مثال 'کنورجینس یا ایک نقطہ پر توجہ مرکوز کرنے میں کمی' ہے جس میں لوگوں کو دوہری بینائی کا سامنا ہوتا ہے۔ایسے میں پنسل والی ورزش کا مشورہ دیا جاتا ہے جس میں آنکھیں پنسل پر فوکس کرتی ہیں اور وہ آہستہ آہستہ ناک کی طرف لائی جاتی ہے۔چھوٹے بچے جنھیں عینک نہیں پہنائی جاسکتی مگر انھیں کسی چیز پر فوکس کا مسئلہ ہو، ان کے لیے ایک چھوٹے سے حرف پر توجہ مرکوز کرنے اور آہستہ آہستہ اسے ناک کے قریب لانے والی مشق مددگار ہوتی ہے۔بالغ افراد کو عمر کے ساتھ اوپر کی جانب دیکھنے میں مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے۔چھوٹی عمر میں ہم سب کو اوپر دیکھنے کا بہت شوق ہوتا ہے لیکن آنکھوں کے پٹھے بغیر ورزش کے تھک جاتے ہیں۔خیال کیا جاتا ہے کہ اگر آپ روزانہ کوئی ایسا کام نہ کر رہے ہوں جس میں آنکھوں کی ورزش ہوجاتی ہو تو اس (ورزش) کے بغیر اور عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ اوپر دیکھنا مشکل ہوسکتا ہے۔اگرچہ یہ ورزشیں آنکھوں کی بصارت کے کچھ مسائل حل کرسکتی ہیں لیکن اس بات کے ثبوت کم ہیں کہ ورزش کے ذریعے پریسبیو پیا (اس میں دور کی اشیا صاف اور واضح نظر آتی ہیں جبکہ قریبی اشیا دھندلی دکھائی دیتی ہیں) پر قابو پانے میں مدد ملی ہو۔

آنکھوں کی حفاظت کیسے کی جائے؟

ہم سب اپنی آنکھوں اور بینائی کا خیال رکھنا اور اسے بہتر بنانا چاہتے ہیں۔صرف چند منٹ کی آنکھوں کی ورزش اور فاصلے کو دیکھ کر اپنی آنکھوں کے پٹھوں کو آرام دینا، یہ کرنے سے آپ کی آنکھوں کو تکلیف نہیں ہوگی۔لیکن طرز زندگی میں تبدیلیاں زیادہ مددگار ہوتی ہیں۔چشمے کا نمبر، آنکھوں پر دباؤ، ریٹینا اور آنکھوں کی صحت کا معائنہ کرنے کے لیے آپٹومیٹرسٹ (عام طور پر ہر سال بچوں کے لیے اور بالغوں کے لیے ہر دو سال بعد) سے معائنہ کروانا اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ گلائی کوما کی طرح دیگر بیماریوں کی ابتدائی علامات کا پتا لگا کر وقت پر علاج شروع کیا جا سکتا ہے۔اس کے علاوہ سکرین ٹائم کم کرنے سے بھی آنکھوں کی خشکی کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔20:20:20 کے اصول پر عمل کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے: یعنی ہر 20 منٹ بعد 20 سیکنڈ کا وقفہ لیں اور 20 فٹ (6 میٹر) سے دور دیکھیں۔کھلی آب وہوا میں باہر وقت گزارنا بھی آنکھوں کے لیے اچھا ہے اور جو بچے باہر کھیل کود وغیرہ میں وقت گزارتے ہیں ان میں نظر کی کمزوری کا امکان کم ہوتا ہے۔شواہد سے ظاہر ہوا ہے کہ میڈیٹیرینین خوراک اور پتوں والی سبز سبزیاں جیسے پالک وغیرہ آپ کو میکولر ڈیجنیریشن سے بچاتی ہیں۔اومیگا تھری سے بھرپور غذا آنکھوں کی خشکی دور کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔اچھی نیند اور سورج کے کی روشنی میں اچھے معیار کے سیاہ چشمے پہننے کی بھی تجویز کی جاتی ہے۔اگر آپ خشک آنکھوں والی بیماری میں مبتلا ہیں یا طویل عرصے سے سکرینوں کا استعمال کر رہے ہیں تو اس صورت میں آنکھوں کی غدود کی مالش کرنے سے تکلیف کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ایک سادہ طریقہ یہ ہے کہ پلکوں پر پیدا ہونے والے تیل کو آنکھ کی سطح پر کھینچ کر لانے کے لیے پلکوں پر گرم کپڑا رکھ کر ہلکا سا دبائیں اور آنکھ کے نیچے کے حصے کی جانب مساج کریں۔ایسا کرنے سے آپ کو آرام محسوس ہوگا۔اچھی روشنی میں پڑھنا آنکھوں کی صحت کے لیے بہترین ہے اور اگر ممکن ہو تو فون کے بجائے کمپیوٹر پر پڑھنے کی کوشش کریں۔آنکھوں کی ورزش چشمے پہننے کی ضرورت کو کم یا ختم نہیں کرسکتی تاہم آپ کی آنکھوں اور بینائی کی دیکھ بھال کرنے کے دوسرے طریقے موجود ہیں۔

ارب پتی اور بااثر افراد کی محفل جہاں مستقبل کی سمت طے ہوتی ہے

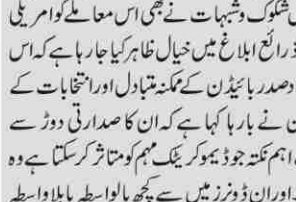

سن ویلی امریکہ کا ایک ایسا 'سمر کیمپ' ہے جہاں دنیا بھر میں اثر ورسوخ رکھنے والے ارب پتی افراد کی خصوصی ملاقاتیں ہوتی ہیں۔سن ویلی میں جاری امریکہ کے بااثر کاروباری افراد اور ٹائیکونز کی ملاقاتوں کو ملک کے سیاسی مستقبل کے لیے اہم سمجھا جارہا ہے۔امریکی صدارتی انتخاب میں صرف چار ماہ باقی رہ گئے ہیں۔امریکی صدر جو بائیڈن جہاں بطور صدارتی امیدوار بحث کا موضوع ہیں وہیں سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ آخری مباحثے میں ان کی کارکردگی کے بعد یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ارب پتیوں کے سمر کیمپ میں اس مرتبہ موضوعِ گفتگو یہ مباحثہ اور جو بائیڈن ہی ہوں گے۔ایڈاہو کے ایک ریزورٹ ٹاؤن سن ویلی میں سرمایہ کاری بینک ایلن اینڈ کمپنی کی میزبانی میں منعقد ہونے والے اس کیمپ کا آغاز چار دہائیوں قبل ہوا تھا۔اسے اشرافیہ کا ایک نجی اجتماع کہا جاتا ہے جس میں حصہ لینے والے تمام افراد سیاسی اثر ورسوخ بھی رکھتے ہیں۔اس سال ایمیزون کے بانی جیف بیزوس، اوپن اے آئی کے سی ای او سیم آلٹ مین، ایپل کے سی ای او ٹم کک، ڈزنی کے سی ای او باب ایگر، وارنر برادرز کے سی ای او ڈیوڈ زسلاو، مائیکروسافٹ کے شریک بانی بل گیٹس، میڈیا انٹرپرینیور شاری ریڈ سٹون سمیت دیگر شخصیات اس میں شرکت کر رہے ہیں۔

بڑے بڑے تجارتی سودوں کا مقام

یہ تمام اشرافیہ سن ویلی اپنے پرائیویٹ جیٹ طیاروں پر آئے ہیں۔سن ویلی کی سالانہ کانفرنس پہلی بار 1983 میں منعقد کی گئی تھی۔یہاں نہ صرف بڑے بڑے تجارتی سودے کیے جاتے ہیں بلکہ بڑی بڑی جماعتوں کے رہنما اپنے کاروبار کے ساتھ ساتھ امریکہ کے مستقبل پر بھی تبادلہ خیال کرتے ہیں۔کیمپ میں اس بار تفریحی کمپنیوں اور میڈیا گروپس کے سربراہان اور ٹیکنالوجی کے میدان کے بااثر اور طاقتور شخصیات بڑی تعداد میں موجود ہیں۔خیال کیا جارہا ہے کہ کانفرنس میں جہاں ٹیکنالوجی کی صنعت پر مصنوعی ذہانت کے اثرات، سٹریمنگ کے مستقبل اور کھیلوں کے نشریاتی کاروبار زیر بحث رہیں گے وہیں امریکی صدارتی انتخابات اور معیشت اور کاروبار پر ان کے اثرات بھی ایجنڈے کا حصہ ہوں گے۔رواں سال یہ کانفرنس ایک ایسے وقت میں ہورہی ہے جب چند ڈیموکریٹک قانون سازوں، صدارتی مہم کے لیے عطیہ کرنے والے افراد اور پارٹی کے اراکین کی جانب سے جو بائیڈن پر صدارتی دوڑ سے دستبردار ہونے پر زور دیا جارہا ہے۔یاد رہے کہ 27 جون کے صدارتی مباحثے میں صدر بائیڈن کی کارکردگی پر سخت سوالات کیے گئے تھے۔تاہم صدر نے بارہا کہا ہے کہ ان کا صدارتی دوڑ سے دستبردار ہونے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔صدر بائیڈن کی آئندہ چار سال تک ملک پر حکومت کرنے کی اہلیت کے بارے میں شکوک وشبہات نے بھی اس معاملے کو امریکی سیاسی ایجنڈے پر حاوی کردیا ہے۔ملک کے ذرائع ابلاغ میں خیال ظاہر کیا جارہا ہے کہ اس بات کے امکانات کم ہی ہیں کہ یہ ارب پتی افراد صدر بائیڈن کے ممکنہ متبادل اور انتخابات کے نتائج پر بات چیت نہ کریں۔اگرچہ جو بائیڈن نے بارہا کہا ہے کہ ان کا صدارتی دوڑ سے دستبردار ہونے کا کوئی ارادہ نہیں ہے تاہم ایک اہم نکتہ جو ڈیموکریٹک مہم کو متاثر کرسکتا ہے وہ عطیہ دہندگان (ڈونرز) کی رائے کا وزن ہے۔اوران ڈونرز میں سے کچھ بالواسطہ یا بلاواسطہ سن ویلی میں جمع ہونے والے خصوصی حلقے کا حصہ ہیں۔امریکی میڈیا کا اندازہ ہے کہ اس سال کے ایجنڈے میں ڈزنی میں باب ایگر کی جانشینی اور پیراماؤنٹ گلوبل اور سکائی ڈانس میڈیا کے انضمام جیسے موضوعات شامل ہوں گے۔وارنر برادرز اور کوم کاسٹ کا مستقبل بھی ایک اور ایسا مسئلہ ہے جس پر بات چیت ممکن ہے کیونکہ ڈزنی کوم کاسٹ کے حصص خریدنے سے متعلق منصوبہ بندی کررہا ہے۔حالیہ دنوں میں بعض میڈیا کمپنیاں اخراجات کو کم کرنے اور کاروباری منافع کو بہتر بنانے کے لیے سٹریمنگ آپریشنز کو اپنے کاروباری حریفوں کے ساتھ ضم کرنے پر غور کررہی ہیں۔بلومبرگ کے مطابق ڈزنی اور وارنر برادرز ڈزنی، ہولو اور میکس کو ایک کمپنی بنانے کے منصوبہ پر غور کررہے ہیں جبکہ کوم کاسٹ کے بنڈل میں نیٹ فلکس، ایپل ٹی وی کے علاوہ اس کی اپنی پیکاک سروس شامل ہے۔نشریاتی حقوق بھی سن ویلی کے ایجنڈے کا اہم اور بڑا حصہ سمجھے جاتے ہیں۔مثال کے طور پر نیشنل باسکٹ بال ایسوسی ایشن اس بار کیمپ میں ڈزنی، کوم کاسٹ اور ایمیزون کے ساتھ 11 سال کے لیے 76 بلین ڈالر کے معاہدے پر بات چیت کررہا ہے۔ان معاہدوں کے علاوہ سن ویلی میں ہونے والی بات چیت کا بہت بڑا اثر کاروبار اور تجارت پر پڑے گا۔ملک کے سیاسی مستقبل کے بارے میں ہونے والی پس پردہ گفتگو نومبر کے انتخابات سے قبل کاروباری شعبے کے اتار چڑھاو کے بارے میں بھی بہت سے اشارے دے سکتی ہے۔

اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہوگا مسلمانوں کے قائد علم وعرفاں ہونے کا؟

نقاش نائطی +966504960485

اسلامی تاریخ پر نظر دوڑائیں تو تیسری صدی ہجری بمطابق 680 عیسوی میں مسلم دنیا کے مختلف خطوں میں اسلامک یونیورسٹیز کھل چکی تھیں۔اگر ہم اسلامی تاریخ کی مشہور اسلامی یونیورسٹیز کا جائزہ لیں تو تین بنیادی اسلامی یونیورسٹیز ہمیں اسلامی تاریخ میں نظر آتی ہیں۔اُن میں سب سے پہلی مراکش موروکو کی جامعہ ''القرویین'' ہے۔دوسری تیونس کی جامعہ ''زیتونہ'' ہے۔تیسری مصر کی ''جامعۃ الازہر'' ہے اس میں سب سے پہلی اسلامی یونیورسٹی جو مراکش کے شہر ''فاس'' میں قائم ہوئی، تیسری صدی ہجری کی جامعہ ہے۔ یہ صرف عالم اسلام ہی کی نہیں، بلکہ دنیا کی قدیم ترین یونیورسٹی ہے۔اس تیسری صدی یونیورسٹی کے بارے میں اُس کی تاریخ کے کتابچے میں یہ بات لکھی ہوئی کہ اُس وقت جامعۃ القرویین میں جو علوم پڑھائے جاتے تھے اُن میں اسلامی علوم، تفسیر، حدیث، فقہ اور اس کے ساتھ ساتھ طب، ریاضی، فلکیات جنہیں ہم آج عصری علوم کہتے ہیں، وہ سارے علوم پڑھائے جاتے تھے۔ابن خلدونؒ، ابن رُشدؒ، قاضی عیاضؒ اور ایک طویل فہرست ہمارے اکابرین کی ہے جنہوں نے جامعۃ القرویین میں درس دیا۔اُن کے پاس یہ تاریخ آج بھی محفوظ ہے کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں ابن خلدونؒ درس دیا کرتے تھے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ابن رُشدؒ درس دیا کرتے تھے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں قاضی عیاضؒ نے درس دیا ہے۔یہاں ابن عربی مالکیؒ نے درس دیا ہے۔تاریخ کی یہ ساری باتیں اُن کے پاس آج بھی محفوظ ہیں۔یہ دنیا کی قدیم ترین یونیورسٹی ہے، جامعۃ القرویین ایک یونیورسٹی کی حیثیت رکھتی تھی جس میں تمام دینی اور عصری علوم پڑھائے جاتے تھے۔232 ہجری سال بمطابق 814 عیسوی سال، یورپ والوں کے لئے نوید علم وعرفاں لے آیا جب عرب کی اسلامی حکومتوں نے اپنے یہاں قائم اسلامک یونیورسٹیز کی فرع یعنی برانچز ھ یورپی ملکوں میں کھولنی شروع کردی تھیں۔اٹلی کے سالیرنو میں پہلی، وہ بھی اسلامک یونیورسٹی کا توسیع پزیر (ایکسٹینڈیڈ) ورشن کھلا تھا، پھر ایک بعد دیگرے ٹالیڈو، سرویلے، اور گرینیڈو میں مسلمانوں نے یونیورسٹیز کھولی تھیں۔ابتدا میں چونکہ آدھی سے زائد ترقی پذیر دنیا پر اسلامی حکومت کا تسلط تھا اور بقیہ آدھی دنیا پر بھی اسلامی حکومت کے اثرات تھے اور جدت پسندی یا تعلیم یافتگی کو اسلامک حکومت سے جوڑ کر دیکھا جاتا تھا۔ان اسلامک یونیورسٹیز سے فارغ التحصیل یعنی گریجویشن کورس مکمل کرنے والے طلبہ کو یوم تقسیم اسناد (کنوکیشن ڈے) اساتذہ و دیگر طلبہ طلبہ کے اعزہ کے ہجوم کی موجودگی میں اسناد تعلیم (گریجویشن سرٹیفکیٹ) دیتے وقت عرب کلچر کا تفسیریت والا ڈھیلا ڈھالا ثوب یا لمبا کرتا یا چغہ اور عرب عمامہ یا پگڑی پہنائے جاتے تھے۔جسے پہننا تعلیم حاصل کر چکے گریجویٹ طلبہ کے لئے، باعث فخر ہوتا تھا۔یورپ کے مختلف حصوں سے ان اسلامک یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرنے والے گریجویٹ اپنے اپنے ملکوں علاقوں میں پہنچنے کے بعد، خاص موقعوں پر اپنے گریجویٹ ہونے یا تعلیم یافتہ ہونے کے تشخص کے طور، اس عربی توب یا چغوں کو پہنا کرتے تھے۔اس کے بعد تقریبا آٹھ سو ہزار سال تک تقریبا آدھی دنیا، مختلف اسلامی حکومتوں اور سقوط اسپین تک، سلطنت عثمانیہ کے زیر نگین رہی تھیں۔ اس لئے مختلف یورپی ممالک میں مختلف یونیورسٹیز کے آزادانہ کھلنے کے باوجود، ابتدائی اسلامک یونیورسٹی کی چھاپ باقی رہی تھیں۔آج سقوط اسپین پر چار ایک صد سال گزرنے کے بعد اور خلافت عثمانیہ کے مکمل زوال پزیری بعد، ایک صد گزرنے کے باوجود، پورے عالم کی یونیورسٹیز کا اپنے کنوکیشن ڈے پر تقسیم اسناد والے دن، کوڈ آف کنڈکٹ ایجوکیشن کے تحت، ڈھیلا ڈھالا کالا چغہ اور عمامہ کے بدل ہیٹ ٹائیب ڈریس کوڈ کا پہننا، 1280 سال قبل کے اسلامک یونیورسٹیز کے یوم تقسیم اسناد، پہنے جانے والے ڈھیلے ڈھالے عربی ثوب اور عمامہ کی یاد دلاتے ہوئے، خلافت راشدہ سے خلافت عثمانیہ، بارہ تیرہ سو سالہ امامت عالم کی یاد دلاتا ہے اور مسلمانوں کے قائد عالم، علم وعرفان ہونے کے ثبوت کے طور فی زمانہ رائج کنوکیشن ڈے ڈریس کوڈ پیش کرتے ہوئے، تعلیم علم حاضر کو ترک کرنا، زوال امت مسلمہ کا موجب قرار دیا جاسکتا ہے۔زوال اسپین کے چار صد سال بعد، نیز زوال مغلیہ سلطنت ند کے ڈھائی سو سال بعد، اور زوال خلافت عثمانیہ کے سو سال بعد، جس سرعت سے، والی خلافت عثمانیہ، مملکت ترکیہ اپنے سابقہ مقام تو قیریت کی طرف پلٹ رہی ہے۔اور ند کی موجودہ ند و حکومت، اپنے مکمل اکثریتی راج کے باوجود جس انارکی و بے چینی کا شکار ہے، حضور پر نور حضرت محمد مصطفی ﷺ کے، ند کی طرف سے خوشبو کے آنے کا اشارہ، اس بات کا غماز ہے کہ، اپنے رشی منی منو (حضرت نوح علیہ السلام) کی اصلیت جاننے کی مشتاق ند و قوم کو، ہم مسلمین قرآن مجید کی روشنی میں، ند و قوم پر اتاری گئی صحف اولی، رگ وید، اتھر وید کی گرہوں کو، پرت در پرت کھول کھول کر ہندو بھائیوں میں دین آسمانی کی دعوت کا کام کیا کریں گے، تو یقینا اسلامی پندرھویں صد کے اختتام تک، یعنی اکیسویں عیسوی صد کے اختتام سے پہلے، پوری ہندو قوم کے اپنے دین اصلی، دین منو کہ دین حضرت نوح علیہ السلام یا کہ دین محمدی ﷺ پر پلٹ آتے ہوئے، ہند و ترک اقوام کے منصب امامت عالم کی دعویداری، ایک سراب مانند خواب نہیں حقیقت میں تبدیل ہوتی نظر آتی ہے اس کے لئے صاحبان علم وعرفان مسلمین کو چاہئے کہ، زوال امت مسلمہ کا اصل سبب علوم دینیہ اور علوم عصر حاضر میں، یہود و نصاری کے پیدا کئے تفاوت و فرق کو ختم کر، اقراء باسم ربک الذی خلق، خلق الانسان من علق، (پڑھ اپنے رب کے نام کے ساتھ جس نے تمہیں پیدا کیا، انسان کو پیدا کیا خون کے لوتھڑے سے) والی پہلی آسمانی ہدایت پر، قرآن مجید کی روشنی میں، علم ارض وسماوات کہ بحر و سماء کہ جبل وجنگل و بیابان کہ علوم ماہ وانجم پر تدبر کر، علوم عصر حاضر کو، اپنے زیر نگین بنائیں اور پھر وعدے خداوندی کے عین مصداق، اپنے آگے سرنگوں امامت عالم پر شوق سے حکمرانی کریں۔وما علینا الی البلاغ

کیا عوام نے جمہوریت کو کمزور کرنے کی کوشش ناکام کردی؟

جاوید جمال الدین

بی جے پی کی قیادت میں مرکز کی مودی حکومت نے ملک میں ایک جی آر جاری کیا ہے اور یہ اعلان کیا ہے کہ ۲۵، جون کی تاریخ کو یوم قتل دستور کے طور پر منایا جائے گا۔دراصل اپوزیشن کا الزام ہے کہ اس کا مقصد ملک میں بے روزگاری، مہنگائی اور دیگر مسائل سے عوام کا ذہن ہٹانے کی کوشش کی گئی ہے۔اور تقریباً نصف صدی بعد یہ اعلان کیا گیا ہے، واضح رہے کہ ملک میں ۲۵، جون ۱۹۷۵ء کو اس وقت کی کانگریسی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے ایمرجنسی کا نفاذ کیا تھا، جو ۲۲ مہینوں یعنی ۲۱، مارچ ۱۹۷۷ء تک برقرار رہی۔ایمرجنسی کی کہانی کافی دلچسپ اس لیے ہے کہ اندرا گاندھی نے اُن کے مخالف امیدوار راج نارائن کے خلاف لوک سبھا کا الیکشن دھاندلی کر کے جیتا تھا، اور راج نارائن نے مقدمہ لڑ کر اندرا گاندھی کی دھاندلی ثابت کی تھی۔الہ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس جگموہن لال سنیا نے اندرا گاندھی کو عدالت میں طلب کر کے پانچ گھنٹے تک انہیں کمرے میں کھڑا رکھا تھا، اور ان کے خلاف فیصلہ دیا تھا۔یہ پہلا موقع تھا کہ کسی وزیر اعظم کی عدالت میں اس طرح پیشی ہوئی تھی اور ان کے خلاف فیصلہ سنایا گیا تھا۔اپنے خلاف فیصلے سے برہم اندرا گاندھی نے ایمرجنسی کے نفاذ کا اعلان کیا تھا۔دلچسپ بات یہ ہے کہ ایمرجنسی کا نفاذ آئین کی مخصوصی شقوں کی بنیاد پر ہی کیا گیا تھا۔لیکن اس کے باوجود ایمرجنسی کے ذریعے آئین کے تحت عوام کو حاصل تمام حقوق اور تمام بنیادی مراعات چھین لی تھیں۔ بڑے پیمانے پر گرفتاریاں، انسانی حقوق کی پامالیاں، آزادی اظہار اور ذرائع ابلاغ پر پابندی کے اقدامات تھے، جن کی وجہ سے ایمرجنسی کو ہندوستان کا سیاہ ترین دور کہا جاتا ہے۔اندرا گاندھی نے ساری طاقت اپوزیشن کا منہ بند کرانے کے لیے جھونک دی تھی، لیکن ایمرجنسی کے خلاف جے پرکاش نارائن کی قیادت میں حزب اختلاف کی تحریک ہمیشہ یاد رکھی جائے گی، اس تحریک نے ایمرجنسی کا خاتمہ بھی کرادیا، اندرا گاندھی کو شکست بھی ہوئی اور ایک مخلوط حکومت کا جنتا پارٹی کی قیادت میں قیام عمل میں آیا اور ان کے سر اس کا سہرا جاتا ہے، ایک ایسی حکومت جس نے بعد میں آر ایس ایس اور بی جے پی کو مضبوطی عطا کی۔یہ سچ ہے کہ ایمرجنسی دستور کے قتل کے مترادف تھی، لیکن کیا اب تقریبا پچاس سال بعد، اس دن کو ایک نام دے کر منانے کا اعلان مناسب ہے۔سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ بی جے پی کو ایمرجنسی سے کیا لینا دینا ہے، تو یہ بتادیں کہ اس دور میں آر ایس ایس اور بی جے پی کے بڑے بڑے لیڈر بھی اندرا گاندھی نے جیل پہنچادیئے تھے۔سنگھ پریوار کے سربراہ بالا صاحب دیورس اور بی جے پی کے قدآور لیڈر اٹل بہاری واجپئی نے تو باقاعدہ اندرا گاندھی کو مبینہ طور پر معافی کے خط بھیجے تھے اور ان کو تعاون کی یقین دہانی کرائی تھی، واجپئی تو یہ کہہ کر پیرول پر باہر آگئے تھے کہ وہ اندرا کے خلاف کسی مظاہرے میں حصہ نہیں لیں گے۔حزب اختلاف اور کانگریس کا کہنا ہے کہ بی جے پی کی مرکزی حکومت عوامی مسائل، بے روزگاری اور مہنگائی پر توجہ دے نہ کہ بیتی ہوئی کسی کہانی کو دوبارہ زندہ کرنے کی کوشش نہ کرے۔ اگر بیتی ہوئی باتوں کو چھیڑا گیا تو گزشتہ دس سالہ دور کا ذکر بھی آئے گا، جسے عام طور پر غیر اعلانیہ ایمرجنسی کہا گیا ہے اور پھر اس کے دور کی متعدد تاریخ میں بے قصوروں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔کانگریس نے جوابی حملہ تو کر ہی دیا ہے، کانگریس نے 4 جون کو مودی مکت دیس منانے کا اعلان کیا ہے۔کانگریس نے جمعہ کو اس وقت کی حکومت کے 1975 میں ایمرجنسی کے نفاذ کی تاریخ کو آئین کے قتل کا دن کے طور پر منانے کے حکومت کے فیصلے پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے لوک سبھا انتخابات میں اس پر اکثریت حاصل نہ کرنے پر مایوسی کا الزام لگایا ہے اور کہا ہے کہ یہ ستم ظریفی ہے کہ جس حکومت نے پچھلے 10، برسوں میں ہر روز آئین کا قتل کیا ہے وہ آئین کے قتل کا دن منانے جارہی ہے۔حکومت کے اعلان پر شدید ردعمل آنا ایک فطری عمل ہے، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے ہر سال 25، جون کو آئین کے قتل کا دن کے طور پر منانے کے حکومت کے فیصلے کو آئین کے تئیں مودی حکومت کی بے حسی قرار دیا اور کہا کہ آئین کے ساتھ قتل کا لفظ شامل کرنا ان کی آئین مخالف ذہنیت کو ظاہر کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے اپنے آخری 10 سال کے دور اقتدار میں ہر روز آئین کے قتل کا دن منایا ہے اور ہر لمحہ ملک کے ہر غریب اور محروم طبقے کی عزت نفس کو چھیننے کا کام کیا ہے۔ مودی حکومت کے دور میں کی گئی کارروائیوں کی گنتی کرتے ہوئے انہوں نے انہیں آئین کا قتل قرار دیا اور کہا کہ ''جب مدھیہ پردیش میں بی جے پی کا کوئی لیڈر قبائلیوں پر پیشاب کرتا ہے یا جب پولیس یوپی میں ہاتھرس کی ایک دلت بیٹی کی زبردستی آخری رسومات کرتی ہے۔ یہ آئین کا قتل نہیں تو اور کیا ہے؟ جب دلتوں کے خلاف ہر 15 منٹ میں کوئی بڑا جرم ہوتا ہے اور روزانہ چھ دلت خواتین کی عصمت دری ہوتی ہے تو یہ آئین کا قتل نہیں تو اور کیا ہے؟ جب سال بھر میں ڈیڑھ لاکھ گھر مسمار کیے جاتے ہیں اور 38.7 لاکھ افراد کو بے گھر کردیا جاتا ہے تو یہ آئین کا قتل نہیں تو اور کیا ہے؟ جب منی پور پچھلے 13 مہینوں سے تشدد کی زد میں ہے اور آپ وہاں قدم رکھنا بھی پسند نہیں کرتے، تو آپ کی یہ سوچ آئین کا قتل نہیں تو اور کیا ہے ؟ کانگریس صدر نے وزیر اعظم نریندر مودی پر بھی براہ راست حملہ کیا اور کہا کہ مودی جی، آپ کو آئین کے بارے میں بات کرنا پسند نہیں ہے۔ بی جے پی، آر ایس ایس اور جن سنگھ نے کبھی آئین کو قبول نہیں کیا۔ یہ سچ نہیں ہے کہ آر ایس ایس کے ترجمان آرگنائزر نے اپنے 30 نومبر 1949 کے شمارے میں اداریہ لکھا تھا کہ ''ہندوستان کے اس نئے آئین کی سب سے بری بات یہ ہے کہ اس میں کچھ بھی ہندوستانی نہیں ہے۔ جب کووڈ کی وبا کے دوران آپ نے لاکھوں مزدوروں کو بسیں اور ٹرینیں فراہم نہیں کیں، چاہے ان کے پاؤں پر چھالے کیوں نہ ہوں اور انہیں سینکڑوں کلومیٹر پیدل چلنے پر مجبور کیا گی

روزنامہ 3
ورقِ تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
15 July 2024

جمعیۃ علماء ہندوہ واحد تنظیم ہے جسے ہر ہندوستانی مسلمان امید کی نگاہ سے دیکھتے ہیں

اورنگ آباد 4/جولائی: آفس جمعیۃ علماء روشن گیٹ پر اراکین عاملہ جمعیۃ علماء کی میٹنگ حافظ عبدالعظیم کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کا آغاز امام اقصی مسجد مولانا مستقیم کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جمعیۃ علماء کے صدر حافظ عبدالعظیم نے اراکین منتظمہ کی ذمہ داری اور ممبر سازی میں کس طرح ہر خاص اور عام مسلمانوں کو شامل کریں اس پر خصوصی گفتگو کی، اور 2024-25 ممبر سازی مہم کو کس طرح زیادہ سے زیادہ عوام تک پہنچائیں اسکی تفصیل بتلائی۔ جمعیۃ علماء کا ہر فرد تک پہنچنا کیوں ضروری ہے؟ آج کے حالات میں ملت کی رہنمائی جمعیۃ کس طرح سے انجام دے رہی ہے؟ اور آج ہمارے پیارے ملک ہندوستان میں جمعیۃ ہی وہ واحد تنظیم ہے جس کو ہر ہندوستانی مسلمان امید کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ جو بلاتفریق مذہب و ملت ملک کی 105/سالوں سے خدمت کرتے ہوئے اپنا حق ادا کر رہی ہے۔ حافظ عبدالعظیم نے کہا کہ آج علماء کرام کے کندھوں پر ملت کی بڑی ذمہ داری ہے اور اس کیلئے ہم سب کو جمعیۃ علماء سے جڑنا ہوگا اور جمعیۃ کو طاقت ور بنانا ہوگا، تب ہی ہم طاقتور بنیں گے اور اپنے مسائل کو حل کر سکیں گے۔ اسکے لیئے ہمیں زیادہ سے زیادہ ممبر سازی میں حصہ لینا چاہیے۔ پروگرام کی غرض وغایت جنرل سیکریٹری جمعیۃ علماء اورنگ آباد مولانا قیصر خان بیتی نے پیش کی اور بہترین نظامت کے فرائض انجام دئے۔ ناظم جمعیۃ علماء مولانا عبدالمتین ندوی صدر مدرس انوارالعلوم نے کہا کہ آج ملک کے حالات کس طرح بدل رہے ہیں، اور ہمارے سامنے نئے نئے مسائل آرہے ہیں، جس کا حل ہم جمعیۃ علماء سے جڑ کر ہی کر سکتے ہیں۔ جمعیۃ علماء ہندوستانی مسلمانوں کی روحانی تنظیم ہے۔ جمعیۃ علماء شہر کے خازن مصطفی خان نے سبھی اراکین سے اپیل کی کہ وہ کم سے کم ہفتہ میں ایک بار ضرور آفس پر تشریف لائیں تاکہ جو بھی کام جمعیۃ کی جانب سے ہوتے ہیں اسکی آپکو معلومات حاصل ہو۔ اس میٹنگ میں لیگل سیل کے ذمہ دار ایڈوکیٹ زکی احمد شیخ، مفتی زبیر، مولانا انصار، حافظ خلیل، مولانا صمدانی، حافظ اختر، حافظ فاروق، حافظ شاکر، حافظ اکبر، طالب بھائی وغیرہ کے علاوہ علمائے کرام نے کثیر تعداد میں شرکت فرمائی۔ آخیر میں مولانا ارشاد ملتانی سیکریٹری سینٹرل حلقہ نے آئے ہوئے تمام علماء کرام کا شکریہ ادا کیا اور مولانا عبدالمتین ندوی کے دعاء پر پروگرام ختم ہوا۔ بعد پروگرام کے علماء کرام کیلئے ضیافت کا نظم صدر حافظ عبدالعظیم کے جانب سے کیا گیا۔ پروگرام کی کامیابی کیلئے مولانا نصیر بیتی حافظ عمران خان، افسر شاہ، عمران شاہ، محسن بھائی، مصطفی خان، عتیق پالودکر، مولانا ارشاد ملتانی وغیرہ نے خوب محنت کی پروگرام نہایت کامیاب رہا۔

بھیونڈی پڑھے گا، بھیونڈی بڑھے گا

بھیونڈی میں احتساب فاونڈیشن اور رکن اسمبلی رئیس شیخ کے ذریعے بک ڈسٹری بیوشن اور ثقافتی پروگرام

بھیونڈی: 14 جولائی (شارف انصاری): - بھیونڈی میں احتساب فاونڈیشن اور سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی رئیس شیخ کے ذریعے شہر کے فرحان خان ہال میں بک ڈسٹری بیوشن اور مختلف ثقافتی پروگراموں کا اہتمام کیا گیا۔ خاص بات یہ ہے کہ موسلا دھار بارش کے باوجود اساتذہ، والدین اور بچوں نے اس تعلیمی پروگرام میں کثیر تعداد میں پہنچ کر تعلیم کے تئیں اپنی ترجیحات اور اہمیت کو بتایا۔ اس پروگرام میں چھوٹے چھوٹے بچوں کے ذریعے دل کو چھو لینے والے استقبالیہ سے لے کر مثالی پرفارمنس اور دلچسپ لکی ڈراتک، ہر لمحہ یادگار رہا۔ لکی ڈرا میں کامیاب ہونے والی طالبہ، طالب علم اور ٹیچر کو احتساب فاونڈیشن کے صدر اور رکن اسمبلی رئیس شیخ کی طرف سے مبارکباد پیش کی گئی۔ اس لکی ڈرا میں جیتنے والوں کو موبائل ٹیبلیٹ سے نوازا گیا۔ اس پروگرام میں بھیونڈی کے میونسپل اسکولوں میں 80 ہزار سے زائد کتابیں تقسیم کی گئیں جس دوران کئی اساتذہ اور طلبا موجود رہے جنہوں نے مختلف ثقافتی پروگرام پیش کئے اور رکن اسمبلی رئیس شیخ کے ذریعے بھیونڈی میں تعلیم اور ترقیاتی کاموں کے لئے لگائے گئے فنڈ کے بارے میں معلومات فراہم کی۔ اس موقع پر رئیس شیخ نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے تمام شرکا کا شکریہ ادا کیا۔ رئیس شیخ نے کہا کہ اساتذہ کے بچوں کو تعلیم سے آراستہ کرنے اور بچوں کے اندر تعلیم حاصل کرنے کا جذبہ بھی کے لئے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے بھیونڈی کے لئے کئی ڈیجیٹل کلاس روم پروجیکٹس اور ایک میونسپل اسکول میں نہرو سائنس سینٹر کا ایک منی ورژن بنانے کا وعدہ کیا۔

وشال گڑھ درگاہ احاطے میں شر پسندوں کی جانب سے پتھراؤ

فرقہ پرست تنظیمیں ریاست کا امن خراب کرنا چاہتی ہیں، مولانا حلیم اللہ قاسمی

ممبئی 14/جولائی: مہاراشٹر کے کولہاپور ضلع میں واقع وشال گڑھ نامی مقام پر آج صبح شر پسندوں کی جانب سے پتھراؤ اور مسلم بستی میں گھس کر شر پسندوں کی جانب سے توڑ پھوڑ اور مسجد کو نقصان پہونچانے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ پہاڑی مقام وشال گڑھ کے اوپر بادشاہ عادل شاہ کے زمانے کی ایک تاریخی درگاہ ملک ریحان" ہے جس کی تعمیر 1186ء میں ہوئی تھی۔ درگاہ کے احاطہ میں ایک مسجد بھی آباد ہے اور وہاں ایک چھوٹی سی بستی بھی ہے جو گذشتہ سات پیڑھیوں سے رہ رہی ہے۔ وشال گڑھ درگاہ اور مسجد کو لیکر گذشتہ کئی مہینوں سے ہندو تنظیمیں آندولن کر رہی ہیں، ان تنظیموں کا مطالبہ ہے کہ مسجد اور درگاہ کے اطراف موجود مبینہ اتی کرمن کو ختم کیا جائے اور درگاہ کے احاطہ میں ہونے والی قربانی کو بھی بند کیا جائے۔ وشال گڑھ میں ہونے والی شر پسندی کے تعلق سے صدر جمعیۃ علماء کولہاپور مولانا اظہر سید نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے جنرل سیکریٹری کو بتایا کہ 14/ جولائی کی صبح سمبھا جی راجے اندولن کرنے جانے والے تھے لیکن ان سے پہلے پندرہ بیس لڑکوں کے ہجوم نے علاقے میں تشدد کیا اور لوگوں کے مکانات کو نقصان پہنچایا۔ شر پسندوں کی جانب سے کی جانے والی اس غیر قانونی کارروائی میں مقامی لوگوں کو چوٹیں بھی آئیں۔ سخت پولس بندوبست ہونے کے باوجود شر پسند عناصر اوپر پہاڑ پر چڑھ گئے اور نعرے لگاتے ہوئے پتھراؤ کرنا شروع کر دیا۔ شر پسندوں نے پہاڑ کے نیچے واقع گجا پور نامی دیہات میں واقع مسجد میں توڑ پھوڑ کی جس سے مسجد کی کھڑکیوں اور مینار کو شدید نقصان پہنچا نیز مسجد میں موجود مذہبی مقدس کتابوں کی بھی بے حرمتی کی۔ اور مسجد میں موجود امام کو زدوکوب کیا۔ اس تعلق سے مولانا حلیم اللہ قاسمی نے ممبئی میں اخبار نویسیوں کو بتایا کہ مبینہ اتی کرمن کا معاملہ بامبے ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے، اس کے باوجود شر پسندوں کی جانب سے قانون اپنے ہاتھوں میں لیکر مقامی لوگوں پر تشدد کرنا قابل مذمت ہے۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے مزید کہا کہ شر پسند عناصر صوبہ کا امن خراب کرنا چاہتے ہیں لہذا وزیر اعلی، وزیر داخلہ اور اعلی پولس حکام کو اس جانب خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ صوبہ میں امن وامان برقرار رہے۔ انہوں نے کہا کہ درگاہ ٹرسٹ بامبے ہائی کورٹ میں مقدمہ کی پیروی کر رہی ہے نیز اگر ضرورت محسوس ہوئی تو جمعیۃ علماء اس تعلق سے قانونی چارہ جوئی کرنے سے گریز نہیں کریگی۔ واضح رہے کہ سمبھا جی راجے چھترپتی (سابق ممبر راجیہ سبھا) نے وشال گڑھ سے اتی کرمن صاف کرنے کے لیئے ایک مہم چلائی ہے اور انہوں نے کہا کہ وشال گڑھ جانے سے انہیں کوئی روک نہیں سکتا ہے، وہ پولس کی کارروائی سے ڈرنے والے نہیں ہیں، سمبھا جی راجے کی اس مہم سے علاقے میں خوف وہراس کا ماحول ہے۔ سمبھا جی راجے کی آواز پر وشال گڑھ علاقے میں آج پونے، کولہاپور اور اطراف سے پانچ ہزار کے قریب لوگوں کے پہنچنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

شی جن پنگ ایغور نسل کشی کیلئے براہ راست ذمہ دار

جلاوطن مشرقی ترک حکومت کا الزام

واشنگٹن۔ 14/جولائی۔ ایم این این۔ مشرقی ترکستان اور اس کے لوگوں کی نمائندگی کرنے والی جلاوطن مشرقی ترکستان کی حکومت (ای ٹی جی ای) نے کہا ہے کہ چینی صدر شی جن پنگ "ایغوروں کی نسل کشی کے براہ راست ذمہ دار ہیں"۔ "مشرقی ترکستان، جسے چین کا سنکیانگ ایغور خود مختار علاقہ بھی کہا جاتا ہے، ایشیا کے بالکل دل میں واقع ہے۔ اکتوبر 1949 میں، پیپلز لبریشن آرمی (PLA) کے دستوں نے مشرقی ترکستان میں مارچ کیا، جس نے ای ٹی آر کو موثر طریقے سے ختم کیا۔ چینی کمیونسٹوں نے مشرقی ترکستان کے علاقے میں سنکیانگ ایغور خود مختار علاقہ قائم کیا۔ ای ٹی جی ای، سرکاری طور پر مشرقی ترکستان کی جلاوطنی میں حکومت، ایک سیاسی تنظیم ہے جس کا صدر دفتر واشنگٹن ڈی سی میں ایغور، قازق اور مشرقی ترکستان کے دیگر لوگوں نے قائم کیا ہے۔ "چینی ٹریبونل نے مقبوضہ مشرقی ترکستان (نام نہاد سنکیانگ) میں چین کے مظالم پر اپنا حتمی فیصلہ سنایا۔ صدارتی جج نے اس بات پر زور دیا کہ مشرقی ترکستان ایک ایسا علاقہ ہے جسے خود مختار ہونا چاہیے تھا۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ چین کے جرائم کا بنیادی مقصد مشرقی ترکستان کی آزادی کو روکنا اور مشرقی ترکستان اور اس کے لوگوں کو زبردستی ایک چینی قوم میں ضم کرنا ہے۔ جج نے اس بات پر زور دیا کہ بین الاقوامی قانون حق خود ارادیت کو تسلیم کرنے کو لازمی قرار دیتا ہے۔ انہوں نے نتیجہ اخذ کیا کہ چین نے منظم طریقے سے نسل کشی اور انسانیت کے خلاف جرائم کی منصوبہ بندی کی اور انہیں انجام دیا جس میں ایغوروں اور دیگر ترک باشندوں کو نشانہ بنایا گیا اور چینی آمر شی جن پنگ ان جرائم کے لیے براہ راست ذمہ دار ہے۔ جج نے مزید روشنی ڈالی کہ جاری ایغور نسل کشی ایک مسلسل زبردار حملہ ہے جس کا مقصد ایغور برادری کو مکمل طور پر ختم کرنا ہے۔ کورٹ آف سٹیزنز آف ورلڈ، جو ایک نیم عدالتی ادارہ ہے، نے ہالینڈ کے شہر دی ہیگ میں چار ٹاٹر ہیوئل کا آغاز کیا، جس کی 8 سے 12 جولائی تک سماعت ہوئی۔

امریکی سیاستدان نے چین پر

افریقی مزدوروں، ایغور مسلمانوں کا استحصال کرنے کا الزام لگایا

واشنگٹن، ڈی سی۔ 14/جولائی۔ ایم این این۔ امریکی سیاست دان اور ہاؤس آرمڈ سروسز کمیٹی ریپبلکن کے نائب صدر، راب وٹ مین نے افریقی کارکنوں اور ایغور مسلمانوں پر چین کے اقدامات پر اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مجرمانہ ظالم کو بالکل غلط قرار دیا ہے۔ "انہوں نے کہا کہ چین زمین پر انسانی حقوق کی سب سے بڑی خلاف ورزی کرنے والا ملک ہے۔ وہ ایغور خواتین کے ساتھ جو کچھ کر رہے ہیں وہ بالکل مجرمانہ ہے۔ وہ افریقہ میں مزدوروں کا استحصال کرتے ہیں۔ وہ افریقہ کے ماحول کو تباہ کرتے ہیں۔ چینی کمیونسٹ پارٹی پر امریکی سلیکٹ کمیٹی نے یہ بیان سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر شیئر کیا۔ 2007 سے، رابرٹ جوزف وٹ مین ورجینیا کے پہلے کانگریشنل ڈسٹرکٹ کے لیے امریکی نمائندے رہے ہیں، اور انہوں نے پولیس اور عوامی تحفظ سے متعلق کمیٹیوں میں بھی خدمات انجام دی ہیں۔ چین کو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے حوالے سے بڑے پیمانے پر الزامات اور بین الاقوامی جانچ پڑتال کا سامنا ہے، خاص طور پر سنکیانگ میں ایغور مسلمانوں کے ساتھ سلوک کے حوالے سے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس واچ سمیت انسانی حقوق کی تنظیموں کی متعدد رپورٹوں میں سنکیانگ میں ایغوروں اور دیگر مسلم اقلیتوں کی بڑے پیمانے پر من مانی حراست کے تفصیلی الزامات ہیں۔ ان کا الزام ہے کہ 10 لاکھ سے زیادہ لوگوں کو نام نہاد "ری ایجوکیشن" کیمپوں میں بغیر کسی مناسب عمل کے حراست میں لیا گیا ہے جہاں انہیں جبری مشقت، سیاسی ترغیب اور مذہبی اور ثقافتی طریقوں پر سخت پابندیوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ کئی رپورٹوں میں ان الزامات کو اجاگر کیا گیا ہے کہ ایغور خواتین کو ایغور آبادی میں شرح پیدائش کو کم کرنے کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر جبری پیدائش پر قابو پانے کے طریقوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ خاندانی علیحدگی، جہاں بچوں کو سرکاری یتیم خانوں یا بورڈنگ اسکولوں میں رکھا جاتا ہے، کی بھی اطلاع ملی ہے۔ ان الزامات کی حمایت وسیع پیمانے پر ذرائع سے ہوتی ہے۔ حال ہی میں، برطانیہ، ریاستہائے متحدہ، اور کئی دیگر اقوام نے اقوام متحدہ میں چین کی پالیسیوں کے غیر معمولی جائزے کے دوران انسانی حقوق کے طریقوں پر تنقید کی۔ برطانیہ نے چین پر زور دیا کہ وہ ایغوروں اور تبتیوں پر ظلم وستم اور من مانی طور پر حراست میں لے، اور مذہب، ثقافتی اظہار کی حقیقی آزادی اور نگرانی، تشدد، جبری مشقت اور جنسی تشدد سے آزادی کو یقینی بنائے۔

مغوی بلوچ کارکن ظہیر احمد بلوچ کی رہائی کے مطالبے کو لیکر کوئٹہ کراچی ہائی وے بلاک

کوئٹہ۔ 14/جولائی۔ ایم این این۔ کوئٹہ، پاکستان میں، جبری طور پر اغوا کیے گئے ظہیر احمد بلوچ کی بحفاظت واپسی کے مطالبے کے لیے، بلوچ تحقیقی کمیٹی نے کوئٹہ سے کراچی (N-25) کو ملانے والی مرکزی شاہراہ سونا خان کے قریب بلاک کر دی ہے۔ بی وائی سی نے سوشل میڈیا پر ہائی وے بلاک کرنے کی تصاویر اور ویڈیوز شیئر کیں، اور اعلان کیا کہ ہائی وے اس وقت تک بند رہے گی جب تک انتظامیہ کی طرف سے ان کے مطالبات، بنیادی طور پر ظہیر بلوچ کی محفوظ رہائی نہیں ہو جاتی۔ ظہیر احمد بلوچ، ایک سرکاری ملازم اور اپنے خاندان کا واحد فراہم کنندہ، مبینہ طور پر 27 جون کو کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (CTD) کے اہلکاروں نے کام سے گھر واپس آتے ہوئے اغوا کر لیا۔ بلوچ کیمونٹی نے کوئٹہ میں ظہیر احمد بلوچ کی بحفاظت واپسی کے لیے ایک پرامن احتجاج کا اہتمام کیا، لیکن پاکستانی پولیس نے تشدد کے ساتھ جواب دیا جس پر بڑے پیمانے پر تنقید کی گئی۔ انسانی حقوق کے کارکنوں اور تنظیموں نے پاکستان کے اقدامات کی مذمت کی ہے، جس میں حکومت کی جانب سے پرامن مظاہرین کے خلاف تشدد کے استعمال اور مظاہرین کے ساتھ ان کے برتاؤ کے لیے بلوچستان حکومت اور سیکیورٹی اداروں کی جاری جانچ پڑتال کو اجاگر کیا گیا ہے۔ بی وائی سی بلوچ کیمونٹی کو متاثر کرنے والے مختلف مسائل بشمول مبینہ نسل کشی، معاشی مشکلات اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو حل کرنے کے لیے 28 جولائی کو لاہور میں بلوچ قومی اجتماع منعقد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

توشہ خانہ کی نئی انکوائری میں عمران خان اور بشریٰ بی بی جسمانی ریمانڈ پر نیب کے حوالے

جج صاحب میری بیوی کا توشہ خانہ سے کچھ لینا دینا نہیں: عمران خان

اسلام آباد: 14 جولائی: توشہ خانہ کیس کی سماعت کے دوران سابق وزیر اعظم عمران خان کا کہنا تھا کہ ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کا سرکاری تحائف سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔ یہ سماعت سکیورٹی وجوہات کی بنا پر اڈیالہ جیل کے اندر ہوئی جس کے بارے میں بعض صحافیوں کا کہنا ہے کہ عمران خان کے مطالبے پر ہی عدالت نے میڈیا کے نمائندوں کو جیل کے اندر بلانے کا حکم دیا۔ کمرہ عدالت میں موجود صحافی بابر ملک کے مطابق سماعت کے آغاز پر عمران خان نے جج سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ 'جج صاحب میری بیوی کا توشہ خانہ سے کچھ لینا دینا نہیں ہے۔' انھوں نے کہا کہ 'بشریٰ بی بی کو صرف مجھے اذیت پہنچانے کے لیے جیل میں ڈال رکھا ہے۔' اس دوران عمران خان کی جانب سے نیب کے سربراہ پر بھی تنقید کی گئی۔ انھوں نے الزام لگایا کہ 'نیب والے روبوٹ ہیں۔ ان کو تنخواہ دے کر جو مرضی کام کروالیں۔' سابق وزیر اعظم نے کسی کا نام لیے بغیر کہا کہ 'میری بیوی کو بادشاہ سلامت ٹارگٹ کر رہے ہیں۔' کمرہ عدالت میں موجود اڈیالہ جیل کے اہلکار کے مطابق عمران خان نے جج کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ 'مجھے جیل میں ڈالیں (مگر) میری بیوی کو تو چھوڑ دیں۔' 'جج صاحب آپ اللہ کو جوابدہ ہیں، آئی ایس آئی کو جوابدہ نہیں ہیں۔' 'میں صرف اپنی بیوی کی بات کرتا ہوں۔ اس کو دوبارہ گرفتار کر کے بہت غلط کیا ہے۔' عمران خان نے دعویٰ کیا کہ نیب ریفرنس میں جس جیولری سیٹ کا ذکر کیا گیا ہے وہ 'ہمارے پاس ہے' اور 'اس کی قیمت ایک کروڑ 80 لاکھ تھی جسے نیب نے سوا تین ارب کر دیا ہے۔' وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ نیب کے سابق چیئرمین آفتاب سلطان اور دیگر لوگ مستعفی ہوئے کیونکہ 'یہ غلط فیصلے کرانا چاہتے تھے اور دوسرا کیس اس لیے بنایا ہے کیونکہ ان کو پتا چل گیا ہے کہ پہلا سیٹ ہمارے پاس ہے۔' جیل اہلکار کے مطابق سماعت کے دوران عمران خان اور بشریٰ بی بی ایک ساتھ بیٹھے رہے تھے۔

امریکہ نے چین کے اسٹیل، ایلومینیم پر 'علامتی' ٹیرف نافذ کیا

واشنگٹن۔ 14/جولائی۔ ایم این این۔ ریاستہائے متحدہ نے میکسیکو کے راستے چین سے نکلنے والی اسٹیل اور ایلومینیم کی مصنوعات پر محصولات عائد کر دیے ہیں، جس نے ایک خامی کو بند کر دیا ہے جس نے چینی دھات فراہم کرنے والوں کو 2018 سے امریکی محصولات سے بچنے کی اجازت دی تھی۔ بدھ کو امریکی صدر جو بائیڈن کے اعلان کردہ نئے قوانین کے مطابق، میکسیکو سے سٹیل کی مصنوعات کو 25 فیصد ٹیرف کا سامنا کرنا پڑے گا، جب تک کہ انہیں میکسیکو، کینیڈا یا امریکہ میں پگھلا کر نہ ڈالا جائے۔ میکسیکو سے ایلومینیم کی مصنوعات میں بنیادی ایلومینیم نہیں ہونا چاہیے جو چین، روس، بیلاروس یا ایران میں سمیلٹ یا کاسٹ کیا جاتا ہے، ورنہ انہیں 10٪ ٹیرف کا سامنا کرنا پڑے گا۔ امریکہ کی نیشنل اکنامک کونسل کے ڈائریکٹر لیل برنارڈ نے بدھ کو کہا کہ نئے قوانین کا مقصد ایک بڑی خامی کو دور کرنا ہے جسے پچھلی انتظامیہ حل کرنے میں ناکام رہی اور چین جیسے ممالک اپنی مصنوعات کی ترسیل کے ذریعے امریکی محصولات سے بچنے پر انحصار کرتے ہیں۔ تاہم، چینی سرکاری میڈیا اور تبصرہ نگاروں نے کہا کہ نئے امریکی محصولات کا چین کی دھات کی برآمدات پر صرف محدود اثر پڑے گا۔ چینی کمیونسٹ پارٹی کے ایک ترجمان گلوبل ٹائمز نے جمعرات کو ایک تبصرے میں کہا کہ نئے اعلان کردہ محصولات بڑی حد تک علامتی ہیں کیونکہ امریکہ چینی سٹیل اور ایلومینیم مصنوعات کے لیے ایک بڑی مارکیٹ کی منزل نہیں ہے۔ کچھ ماہرین نے رپورٹ میں کہا کہ اپنے تازہ ترین اقدام کے ساتھ، بائیڈن انتظامیہ صرف تجارتی اور اقتصادی مسائل کو سیاسی رنگ دینے کی اپنی کوششوں کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ گزشتہ سال چینی سٹیل کی صرف 1 فیصد مصنوعات امریکہ بھیجی گئیں جبکہ چین کی سٹیل مصنوعات کا 3 فیصد سے بھی کم میکسیکو، کینیڈا اور امریکہ کو فروخت ہوا۔ ایک مارکیٹ ریسرچ کمپنی شنگھائی میٹلو مارکیٹ کی شائع کردہ رپورٹ کے مطابق، 2023 میں چین کی ایلومینیم کی صرف 5.4 فیصد برآمدات براہ راست امریکہ کو فروخت ہوئیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی نئے امریکی ٹیرف کا چینی سٹیل اور ایلومینیم کی برآمدات پر صرف ایک چھوٹا اور قلیل مدتی اثر پڑے گا کیونکہ چین کچھ ابھرتے ہوئے ممالک کو اپنی دھات کی برآمدات کو متنوع بنا سکتا ہے۔ "چین کا ترقی پذیر ممالک کے ساتھ کوئی بڑا تجارتی تنازعہ نہیں ہے۔ یہاں تک کہ اگر کچھ چھوٹے تنازعات ہیں، تو وہ جلدی سے حل کیے جا سکتے ہیں،" ژیجیانگ میں مقیم ایک مصنف "کیزول فانس" کا تخلص استعمال کرتے ہوئے جمعرات کو شائع ہونے والے ایک مضمون میں کہتا ہے۔ چین اور ترقی پذیر ممالک ایک دوسرے کے لیے انتہائی مفید اور تکمیلی ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ چین کے لیے اب ایک زیادہ ضروری معاملہ یورپی یونین کے ساتھ اپنے اقتصادی تعلقات کو مستحکم کرنے کی ضرورت ہے، جس نے حال ہی میں چینی الیکٹرک گاڑیوں پر محصولات عائد کیے ہیں۔ دوسروں نے کہا کہ چین کی جائیداد کے بحران کی وجہ سے کمزور گھریلو طلب اب چینی اسٹیل بنانے والوں کے لیے ایک زیادہ اہم مسئلہ ہے۔

پاکستان کی مذہبی آزادی کا بحران۔ حکومت کا متضاد ردعمل

اسلام آباد۔ 14/جولائی۔ ایم این این۔ پاکستان کا مذہبی آزادی کا ریکارڈ جانچ پڑتال کی زد میں آیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کی سالانہ رپورٹ میں اسے بدترین خلاف ورزی کرنے والوں کی فہرست میں شامل کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ وزارت خارجہ کی جانب سے تنقید کے باوجود، وزیر دفاع خواجہ آصف نے اس معاملے کو تسلیم کرتے ہوئے توہین مذہب کے الزام میں پاکستانی شہریوں کے قتل اور اسلام کی آڑ میں اقلیتوں کے لیے تحفظ کے فقدان کو اجاگر کیا۔ آصف نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان میں چھوٹے مسلم فرقوں کو بھی خطرہ لاحق ہے، انہوں نے قتل ہونے والوں کو توہین مذہب سے جوڑنے اور ذاتی انتقام کو مقصد کے طور پر تجویز کرنے کے ثبوت کی عدم موجودگی کا حوالہ دیا۔ یہ وزارت خارجہ کے موقف سے متصادم ہے، جس میں شفافیت کے فقدان اور صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے حکومتی کوششوں کو نظر انداز کرنے پر امریکی رپورٹ پر تنقید کی گئی تھی۔ پاکستانی حکام کے متضاد بیانات ملک میں مذہبی آزادی کے بحران کی سنگینی کو واضح کرتے ہیں، جیسا کہ امریکی محکمہ خارجہ اور پاکستان کے اپنے وزیر دفاع دونوں نے تسلیم کیا ہے۔

کراچی میں انٹرمیڈیٹ بورڈ کی وتجیلنس ٹیم کے ساتھ لوٹ پاٹ

کراچی۔ 14/جولائی۔ ایم این این۔ امتحان میں نقل کے دوران ضبط کیے گئے موبائل فونز کو کراچی میں بورڈ آف انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن کے گیٹ پر لوٹ لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق انٹرمیڈیٹ بورڈ کی وتجیلنس اور مانیٹرنگ ٹیم نے اسلامیہ کالج میں دھوکہ دہی کے لیے استعمال ہونے والے فونز ضبط کئے تھے۔ ٹیم جیسے ہی انٹر بورڈ گیٹ کے قریب پہنچی تو مسلح ڈاکوؤں نے انہیں روکا اور چھینے گئے موبائل فون لے گئے۔ گیٹ پر تعینات گارڈز نے ڈاکوؤں کے خلاف مزاحمت نہیں کی، چوری کی واردات بغیر کسی تصادم کے ہونے دی۔ واقعے کی اطلاع پولیس اسٹیشن کو دے دی گئی ہے، اور فی الحال تفتیش جاری ہے۔ کراچی انٹرمیڈیٹ بورڈ کے چیئرمین نے زور دے کر کہا کہ گیٹ سے ملنے والی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی پولیس کو فراہم کر دی گئی ہے تاکہ ان کی تفتیش میں مدد مل سکے۔

جہالت سے شہادت حسینؓ واسلام کا مذاق نہ بنائیں: مفتی محمد ہارون ندوی

ملّت مسجد، مہرون جلگاؤں میں اہم ترین خطاب

جلگاؤں 14/جولائی محرم کا مہینہ بہت بڑی نعمت ہے، یوم عاشورہ کی بڑی اہمیت ہے، رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب کے ساتھ روزہ رکھا، 10/محرم کو اللہ تعالی نے اپنی عظمت وبرکات کی مثالیں دی ہیں، یہ بہت بڑی نعمت ہے۔ ایک مہینہ اور ایک دن لیکن امت نے اپنی ناجائز حرکتوں سے اس مہینے اور اس دن کو غلط انداز میں پیش کیا اور وہ چیز پیش کی جو اسلام میں نہیں اور ہندو بھائیوں نے بھی اسے اسلام سمجھنا شروع کر دیا جو انہوں نے مسلمانوں کو کرتے ہوئے دیکھا۔ سڑک پر امت کے ناخواندہ جاہل لوگ یہ ناچ گانا، یہ ڈھول، یہ سواریاں، یہ تعزیے، یہ ننگا پن، یہ تماشا، یہ سب اللہ کے رسول کے خلاف ہیں۔ یہ سب یزیدیوں کے کرتوت ہیں حسینیوں کے نہیں، حسین اور اُن کے خاندان نے میدان جنگ میں بھی سجدہ نماز نہیں چھوڑی اور یہ ناچتے گاتے مسجد کے پاس سے گزریں گے اور نماز نہیں پڑھیں گے۔ یہ حسین سے محبت نہیں یہ ان پڑھ لوگ اسلام کو بدنام کر کے اسلام اور شہادت حسین کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ میرے بھائیو! 10 محرم کا روزہ رکھو اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا 2 روزے رکھو۔ 9-10- یا 10-11 اس طرح 2 روزے رکھو، حسین کی شہادت کا مقصد سمجھو، انہوں نے بڑا پیغام دیا ہے، اسے اپنی شہادت سے سمجھا دیا۔ کہ کسی بھی حال میں ظالم کا ساتھ نہ دو، حالت جنگ میں بھی اللہ کا فرض ادا کرو، نماز نہ چھوڑو، کبھی ظالم اور جابر کے ساتھ نہ کھڑے ہو، شہید ہو جاؤ لیکن ظالم کا ساتھ نہ دو۔ اللہ کی خاطر اپنا خاندان قربان کر دو، اسلام کا جھنڈا ہمیشہ سربلند رکھو، ظالم کے آگے کبھی نہ جھکنا، یہ ہے اسلام کا پیغام، اور حضرت حسین اور ان کے اہل خانہ کی شہادت کا پیغام۔ اپنی جہالت اور بے وقوفی سے حضرت حسینؓ کی شہادت کو بدنام نہ کرو، محرم کے مہینے میں جو حرکتیں کرتے ہو، ہندو بھائیوں کو وہم ہو جاتا ہے کہ ان میں اور ہم میں کوئی فرق نہیں ہے۔ کفر اور اسلام کے درمیان کوئی فرق نہیں، وہ بھی وہی کام کر رہے ہیں جو ہم اپنے تہواروں میں کرتے ہیں، گاتے، ناچتے، ڈھول بجاتے، مستی کرتے، دوسروں کی عبادت کرتے، ہم میں اور اسلام میں کیا فرق ہے؟ میرے بھائیو اپنے عمل سے حسین کی شہادت کا مذاق مت بناؤ۔ ایسے ہی پر اثر خطاب سے مفتی محمد ہارون ندوی نے ہزاروں مرد اور خواتین کو اللہ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سنایا، اِس موقع پر ملّت مسجد اور ملّت ہائی اسکول وکالج کے چیئرمن محترم رفیق شاہ سر، رفیق پٹوے سر اور اساتذہ کے ساتھ سماج کے جوانوں اور بزرگوں وخواتین کی بڑی تعداد موجود تھیں۔ محرم الحرام اور ہمارے عقیدے اس اہم ترین عنوان پر یہ بڑا کامیاب اجتماع تھا۔

ارجنٹائن میں تاریخی فیصلے نے چین کے خلاف

ایغور نسل کشی کے الزامات کی تحقیقات کا حکم دیا

بیونس آئرس۔ 14/جولائی۔ ایم این این۔ ورلڈ ایغور کانگریس، وکلاء برائے اویغور حقوق، اور اویغور انسانی حقوق کے پروجیکٹ نے ارجنٹائن کی وفاقی عدالت برائے کرمنل کیسیشن کے ایک تاریخی فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے، جس نے پچھلے فیصلے کو پلٹ دیا تھا جس نے ایغور لوگوں کے خلاف نسل کشی اور انسانیت کے خلاف جرائم کی مجرمانہ شکایت کو روک دیا تھا۔ اس حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ پراسیکیوٹر چینی ریاستی ایجنٹوں کے ذریعے کیے جانے والے مبینہ مظالم کی تحقیقات شروع کرے، جو ایغور کمیونٹی کے لیے انصاف کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ شکایت میں اویغور لوگوں کے خلاف بین الاقوامی جرائم کے ٹھوس ثبوت پیش کیے گئے ہیں، جن میں جبری مشقت، جبری اسقاط حمل اور نس بندی، تشدد، اجتماعی قید اور قتل شامل ہیں۔ عدالت نے متاثرین کو سول پارٹی کا درجہ دینے سے انکار کو بھی مسترد کر دیا، انہیں تحقیقات میں فعال طور پر حصہ لینے کی اجازت دی، یہ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ ہوگا جو اویغوروں کے خلاف ہونے والے مظالم کے ثبوت

بلال نگر میں سید سلمان کو تین شرابیوں نے قتل کیا

گھر کے پاس گلی میں شراب پینے سے روکنے پر غصہ میں تین نوجوانوں کا اقدام قتل

ناندیڑ:14/ جولائی (ورق تازہ نیوز) تین افراد نے ایک نوجوان کو اس کے گھر کے قریب شراب پینے سے منع کرنے پر چاقو کے وار کر کے قتل کر دیا، یہ واقعہ اتوار کی صبح پرانے ناندیڑ کے دیگلور ناکہ علاقے کے ہلال نگر میں پیش آیا۔ اس سلسلے میں ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اسلم (جاڈو) اکرم اور عامر 13 جولائی کی شام ہلال نگر میں سیدار باز سید یونس کے گھر کے پیچھے شراب پی رہے تھے۔ اس وقت سید سلمان نے انہیں شراب پینے سے منع کیا۔ چنانچہ اکرم، عامر اور ان کے بھائی کے درمیان جھگڑا ہوا۔ اس وقت گلی کے لوگوں نے ثالثی کے ذریعے معاملے کو رفع دفع کر دیا تھا۔ لیکن پھر 14 جولائی کی رات ایک بجے کے قریب جب سلمان گھر پر تھے، اکرم، اسلم جڈو اور عامر گھر کے سامنے آئے۔ ان میں اکرم نے سلمان کو فون کیا۔ تو سلمان گھر سے باہر نکلے اس کے پیچھے بھائی سید ارباز بھی آیا۔ اکرم نے سلمان کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور اسے کچھ دور لے گیا۔ اس وقت جب بھائی سید ارباز پیچھے سے چل

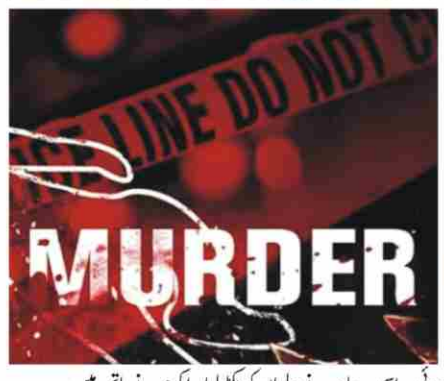

رہے تھے تو سلمان کی آواز بلند ہوئی۔ اسی وقت سید ارباز آواز کی طرف بھاگے، جڈو اور عامر نے سلمان کو پکڑ لیا۔ اکرم نے ہاتھ میں موجود خنجر سے سلمان کی ران میں وار کیا۔ اسے نیچے پھینکا گیا اور لاتوں سے مارا گیا۔ اس وقت سلمان بھاگا اور آٹو میں چھپنے کی کوشش کی۔ اسی دوران رئیس اور گلی میں موجود دیگر افراد کے جمع ہونے پر اکرم، جڈو اور عامر بھاگ گئے۔ اس کے بعد سلمان کو زخمی حالت میں وشنو پوری کے سرکاری اسپتال لے جایا گیا۔ اس وقت ڈاکٹر نے اسے چیک کیا اور مردہ قرار دے دیا۔ اس معاملے میں مقتول کے بھائی سید ارباز کی شکایت پر شیخ اکرم شیخ محبوب ساکن عمر کالونی، اسلم عرف جڈو سید عالم۔ ہلال مسجد کے سامنے اور شیخ امیر شیخ محمد رئیس۔ عمر کالونی کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔ اس معاملے کی جانچ پولیس سب انسپکٹر دنیشور ماتھواڑ کو سونپی گئی ہے۔ پولیس نے تینوں ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اتوارہ ڈویژن کے سب ڈویژنل پولیس افسر سشیل کمار نائک موقع پر پہنچ گئے۔

ناندیڑ-منماڈ ایکسپریس جزوی طور پر منسوخ

ناندیڑ: 14/جولائی (ورق تازہ نیوز) اس کی وجہ سے 15/07/2024 سے 31.07.2024 تک ناندیڑ سے پورنا کے درمیان ٹرین نمبر 07777 ناندیڑ سے منماڈ ڈیمو کو جزوی طور پر منسوخ کر دیا گیا ہے۔ 31.07.2024 تک یہ ٹرین پورنا سے روانہ ہوگی اور پورن سے منماڈ تک چلے گی۔

نیز ٹرین نمبر 07778 منماڈ تا ناندیڑ ڈی ایم یو 15/07/2024 سے 31.07.2024 تک پورنا تا ناندیڑ کے درمیان اس کے مطابق منسوخ کر دی گئی ہے۔ یہ ٹرین 31.07.2024 تک منماڈ سے پورنا تک چلے گی۔

دن دہاڑے خاتون کے گلے سے زیورات چھین لیئے

ناندیڑ:14/جولائی (ورق تازہ نیوز) دو چوروں نے دن دہاڑے خاتون کے گلے سے زبردستی 15 گرام سونے کا ہار چھین لیا جس کی مالیت 5 لاکھ روپے ہے۔ رتن مالا گجانن کالیواڈ نامی خاتون اپنے کام سے فارغ ہو کر گیتا نگر گھر جا رہی تھی کہ 13 جولائی کو دوپہر تقریباً 2 بجے تلک نگر میں تلسی کمفرٹ ہوٹل کی پچھلی سڑک پر دو نامعلوم چور موٹر سائیکل پر آئے اور زبردستی اس سے سونے کا ہار لے گئے۔ اس کی گردن ہوائی اڈے کی پولیس نے اس کیس کو تعزیرات ہند کی دفعہ 309(4) کے تحت مقدمہ نمبر 243/2024 کے طور پر درج کیا ہے۔ پولیس سب انسپکٹر سائیں اس جرم کی تفتیش کر رہے ہیں۔

مدرسہ مدینۃ العلوم پرائمری اسکول لال باڑہ کے بانو بیگم اردو لائبریری کو 200 کتابوں کا عطیہ

۔۔ناندیڑ بتاریخ 12/جولائی 2024 بروز جمعہ کو مدرسہ مدینۃ العلوم پرائمری اسکول لال باڑہ ناندیڑ میں محترم جناب ولی احمد صاحب (خودرنگ فاونڈیشن احمد آباد گجرات) کی جانب سے بانو بیگم اردو لائبریری کو طلبہ کی اردو زبان دانی ومطالعہ کے شوق کو پروان چڑھانے اور زباندانی کو فروغ کے لئے (کہانی، قصہ گوئی، انشائیہ پردازی، ڈرامہ، نظم ونثر، اردو زبان کے شعراء ۔ وادیب کے کتب کے علاوہ بچوں کے رسالہ وغیرہ) کی تقریباً 200 سے ذائد کتابوں کو جناب محترم ولی احمد صاحب نے عطیہ دے کر اردو زبان وادب کی خدمت انجام دی۔۔۔اس موقع پر مدرسہ کمیٹی اسٹاف وصدر مدرس ڈاکٹر محمد عبدالرافع نے تمام کتب کو طلبہ کے ہاتھوں میں دے اس سے واقف کروایا کتب کی دستیابی سے طلبہ میں مطالعہ کی عادت و شوق میں ان شاءاللہ ضرور اضافہ ہوگا اس موقع پر مدرسہ کی شفٹ دوم کی انچارج نسرین فاطمہ صاحبہ، سیدہ حورالنساء ۔ صاحبہ، نکہت فاطمہ صاحبہ، صالحہ افروز صاحبہ، جناب نعیم احمد صاحب کے ساتھ طلبہ وطالبات کی کثیر تعداد کی موجودگی میں کتابوں کو صدر مدرس ڈاکٹر محمد عبدالرافع نے متعرف کروایا۔۔۔اور جناب ولی احمد صاحب کا شکریہ ادا کیا۔

رلیوے پل پر فوٹو شوٹ کرانے والے جوڑے نے ٹرین کو آتے دیکھ کر چھلانگ لگائی

جے پور: راجستھان کے پالی ضلع میں گورم گھاٹ ریلوے لائن پر ایک پل پر فوٹو شوٹ کرا رہے شوہر اور بیوی ٹرین کو آتے دیکھ کر گھبرا گئے اور خود کو بچانے کے لیے انہوں نے 90 فٹ گہری کھائی میں چھلانگ لگا دی جس کی وجہ سے دونوں شدید طور پر زخمی ہو گئے ہیں۔ پولس کے مطابق سوجت روڈ کے نزدیک ہریالی مالی کے رہنے والے ہفتہ کی دوپہر گورم گھاٹ گھومنے آئے راہول میواڑا (22) اور اس کی بیوی جھانوی (20) جو گمنڈی پل پر میٹر گیج ریلوے لائن پر ٹہل رہے تھے اسی دوران کملی گھاٹ ریلوے اسٹیشن سے مارواڑ مسافر ٹرین آ گئی۔ حالانکہ ٹرین سست تھی اور پل پر رک گئی تھی، تب تک جوڑے نے گھبراہٹ میں پل سے نیچے چھلانگ لگا دی تھی۔ ان کے دور رشتہ دار بھی ریلوے پل کے قریب موجود تھے لیکن وہ ٹریک پر نہیں تھے۔ وہ فوٹو اور ویڈیو کلک کر رہے تھے جبکہ راہول اور جھانوی ریلوے ٹریک پر چل رہے تھے۔ پل سے چھلانگ لگانے والے جوڑے کی ویڈیو بھی منظر عام پر آئی ہے۔ واقعہ کے وقت یہ ویڈیو رشتہ دار کے موبائل فون میں ریکارڈ ہو گئی۔ ٹرین ڈرائیور اور گارڈ پل سے نیچے اترے اور شدید زخمی جوڑے کو اٹھا کر فولاد ریلوے اسٹیشن لے گئے۔ وہاں سے انہیں ایمبولینس کی مدد سے اسپتال لے جایا گیا۔ جھانوی کو پالی اسپتال اور راہول کو جودھپور ایمس میں داخل کرایا گیا۔

متنازعہ آئی اے ایس عہدیدار پوجا کھیڈکر کی لکڑری کار ضبط

پونے: پونے پولیس نے متنازعہ زیر تربیت آئی اے ایس عہدیدار پوجا کھیڈکر کے زیر استعمال لگژری کار کو اتوار کے دن ضبط کر لیا کیونکہ اس پر غیر قانونی طور پر لال بتی لگائی گئی تھی۔ ایک عہدیدار نے یہ بات بتائی۔ پونے ریجنل ٹرانسپورٹ آفس (آر ٹی او) نے جمعرات کے دن شہر کی ایک خانگی کمپنی کو نوٹس جاری کی تھی جو آڈی کار کی رجسٹرڈ مالک ہے۔ 34 سالہ پوجا کھیڈکر پونے میں پوسٹنگ کے دوران یہ گاڑی استعمال کر رہی تھیں۔ رجسٹرڈ یوزر کا پتہ موضع شیوانے تعلقہ حویلی لکھا ہے۔ پوجا کھیڈکر حال میں یہ مطالبہ کر کے تنازعہ میں گھر گئی تھیں کہ انہیں پونے میں علحدہ کیبن اور اسٹاف دیا جائے۔ انہوں نے انڈین اڈمنسٹریٹیو سروس (آئی اے ایس) بننے کے لئے جسمانی معذوری اور دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کوٹہ کا مبینہ بیجا استعمال کیا تھا۔ انہوں نے آڈی کار پر لال بتی لگوائی تھی اور بنا اجازت 'مہاراشٹرا گورنمنٹ' لکھوایا تھا۔ تنازعہ کے بعد ان کا تبادلہ ٹریننگ مکمل ہونے سے قبل ہی ضلع واشم کر دیا گیا۔ ایک سینئر پولیس عہدیدار نے بتایا کہ کار ضبط کر لی گئی۔ اس کے کاغذات کی جانچ ہو رہی ہے اور ہم معاملہ کی مزید تحقیقات کر رہے ہیں۔ کار کو جامر لگا دیا گیا اور اس کے اطراف رکاوٹیں کھڑی کر دی گئی ہیں۔ آڈی کار پر سابق میں مجموعی طور پر 27 ہزار کے 21 چالان ہوئے تھے۔ پونے آر ٹی او میں 27 جون 2012 کو رجسٹر آڈی کار کا سارا جرمانہ ادا ہو چکا ہے۔ ریاستی حکومت کے سکریٹری سطح سے اوپر کے عہدیدار انسپکٹر جنرل کے رینک سے اوپر کے پولیس عہدیدار اور ریجنل کمشنرس کو فلیشرس کے بغیر لال بتی لگانے کی اجازت ہے جبکہ اعلیٰ سطح کے ضلع عہدیدار نیلی بتی لگا سکتے ہیں۔ مرکز نے جمعرات کو واحد رکنی کمیٹی تشکیل دی جو جانچ کرے گی کہ 2023 بیاچ مہاراشٹرا کیڈر کی آئی اے ایس عہدیدار سروس میں کیسے آئی۔ خاطی پائے جانے پر اسے نوکری سے نکال دیا جائے گا۔

آئی فون 16 میں کیا بڑی تبدیلی ہونے جا رہی ہے

واشنگٹن: ایپل آئی فون 16 پرو ماڈل میں بڑی تبدیلی کر سکتا ہے، اس بار آئی فون کے دلداہ صارفین کو 4 سالوں میں سب سے بڑی تبدیلی دیکھنے کو ملے گی۔ ستمبر کا مہینہ قریب آ چکا ہے اور اس کے ساتھ ہی آئی فون کی نئی ریلیز کے حوالے سے صارفین کا انتظار بھی ختم ہونے والا ہے۔ صارفین نئے آئی فون کی لانچنگ میں بچے دن گن رہے ہیں، تاہم ایپل اس بارے میں خاموش ہے کہ یہ لوگوں کو نئے ماڈل میں کیا سہولت فراہم کرنے والا ہے۔ افواہیں زور پکڑ گئی ہیں کہ اس بار چار سال بعد لوگوں کو ایپل کے ڈیزائن میں تبدیلی دیکھنے کو مل سکتی ہے، کچھ لیک رپورٹس سے پتا چلتا ہے کہ آئی فون 16 سیریز کے ٹاپ فون میں ایک بڑا ڈسپلے دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ توقع کی جا رہی ہے کہ آئی فون 16 پرومیکس کا ڈسپلے آئی فون 15 پرومیکس سے بڑا ہوگا یونی جو اسکرین پہلے 6.7 انچ پر مشتمل تھی اب وہ 6.9 انچ تک ہوگی۔ دوسری طرف، آئی فون 16 پرو بھی آئی فون 15 پرو کے مقابلے میں بڑے ڈسپلے کا حامل ہوگا یعنی 6.1 انچ ڈسپلے کے مقابلے میں اس بار 16 پرو آئی فون میں 6.3 انچ ڈسپلے دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ کچھ دنوں قبل ایک تصویر لیک ہوئی تھی جس میں آئی فون 16 پرومیکس اور آئی فون 15 پرومیکس دونوں کو دکھایا گیا تھا، جس سے یہ بالکل واضح ہے کہ آئی فون 16 پرومیکس سائز میں بڑا ہوگا۔

آئندہ اسمبلی انتخابات میں ہم عوام کے درمیان جائیں گے: اجیت پوار

سماج کے ہر طبقے کی ذمہ داری اجیت پوار کے کندھوں پر ہے: چھگن بھجبل

بارامتی: یہاں ہوئے 'جن سمان' ریلی سے خطاب کرتے ہوئے این سی پی کے قومی صدر اجیت پوار نے کہا ہے کہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں ہم عوامی کاموں کی بنیاد پر ہم عوام کے درمیان جانا چاہتے ہیں۔ ہم لوگوں کی ترقی اور غریبوں کی مدد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی اسمبلی انتخابات کے درمیان ہم ریاست کے کونے کونے میں جائیں گے اور اپنے عوامی کاموں کی بنیاد پر ان سے حمایت طلب کریں گے۔ یہ جن سمان ریلی لوک سبھا انتخابات کے بعد پہلی بار بارامتی میں منعقد کی گئی، جس میں شدید بارش کے باوجود بڑی تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔ اس ریلی سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی کے قومی صدر نے کہا کہ ہم لوک سبھا میں ناکام رہے لیکن ہم نے حوصلہ نہیں ہارا ہے۔ کل کے قانون ساز کونسل کے انتخابات میں اپنی کامیابی سے ہم غرور میں بھی مبتلا نہیں ہیں۔ کامیابی کو ہضم کرنا سیکھنا چاہیے اور ایک نئی امید کے ساتھ لوگوں کے سامنے جانے کی تیاری کرنی چاہیے اور یہی تیاری میرے ساتھیوں نے کی ہے۔ اجیت پوار نے کہا کہ میں نے کل کے الیکشن میں شیواجی راؤ گرجے اور راجیش ونیکر سے جو وعدہ کیا تھا اسے پورا کیا ہے۔ مجھے اپنا وعدہ پورا کرنے آتا ہے اور یہ بات پورا مہاراشٹر جانتا ہے۔ اجیت پوار نے یہ بھی کہا کہ جب مجھے مالیات کا شعبہ ملا تو میں نے فیصلہ کیا تھا کہ میں لوگوں کی ترقی کرتے ہوئے غربت کو ختم کروں گا اور میں نے اسی سمت میں قدم اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب میں نے خواتین کے لیے لاڈکی بہن یوجنا متعارف کرائی تو مجھ پر تنقیدیں کی گئیں لیکن میں نے انہیں زیادہ اہمیت نہیں دی۔ مجھے یقین تھا کہ مجھے وزیر اعلیٰ، نائب وزیر اعلیٰ اور میرے تمام لوگوں کی حمایت حاصل ہے۔ مجھے یہ بھی یقین ہے کہ اس منصوبہ کو اچھے طریقے سے نافذ کیا جا سکتا ہے۔ اجیت پوار نے کہا کہ ہم کسانوں کو مفت بجلی دے رہے ہیں، کسانو! اب اچھی فصل اگاو؟۔ ہم ایک روپے کا فصل بیمہ دے رہے ہیں۔ کپاس اور سویابین کو پانچ ہزار روپے فی ایکڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسان بھائی میری بات پر بھروسہ کریں اور فکر نہ کریں۔ ترقی اور غربت کو غربت کا خاتمہ کیا جائے گا۔ اجیت پوار نے یہ بھی کہا کہ یہ جن سمان ریلی اسمبلی انتخابات تک نہیں رکے گی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے این سی پی کے سینئر لیڈر چھگن بھجبل نے کہا کہ فی الحال ریزرویشن کا موضوع چل رہا ہے۔ مہایوتی حکومت نے حل تلاش کرنے اور آل پارٹیز مذاکرات کرنے کے لیے ایک میٹنگ کا اہتمام کیا تھا۔ اپوزیشن نے اس میٹنگ میں آنے کا وعدہ کیا تھا لیکن اپوزیشن نے ریزرویشن پر بات کرنے کے لیے بلائی گئی میٹنگ کا بائیکاٹ کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ اوبی سی سماج نے ان کا کیا نقصان کیا ہے؟ آج وہ مہاراشٹر میں آگ لگانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ چھگن بھجبل نے یہ بھی کہا کہ عوام کو اپوزیشن کی حکمت عملی کو پہچاننا چاہئے۔ اس جن سمان ریلی میں قومی صدر اجیت پوار و این سی پی کے سینئر لیڈر چھگن بھجبل کے علاوہ قومی کارگزاری صدر ایم پی پرفل پٹیل، ریاستی صدر رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے، وزیر تعاون دلیپ ولسے پاٹل، طبی تعلیم کے وزیر حسن مشرف، وزیر زراعت دھنجے منڈے، اسمبلی کے نائب صدر نرہری زیرول، ریلیف اور بازآبادکاری کے وزیر انل پاٹل، فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کے وزیر دھرماراو بابا آترم، ایم پی سنیتر اتائی پوار، وزیر کھیل سنجے بنسوڑے، خواتین کی ریاستی صدر روپالی تائی چاکنکر اور یوتھ ریاستی صدر سورج چوہان وغیرہ موجود ہو۔

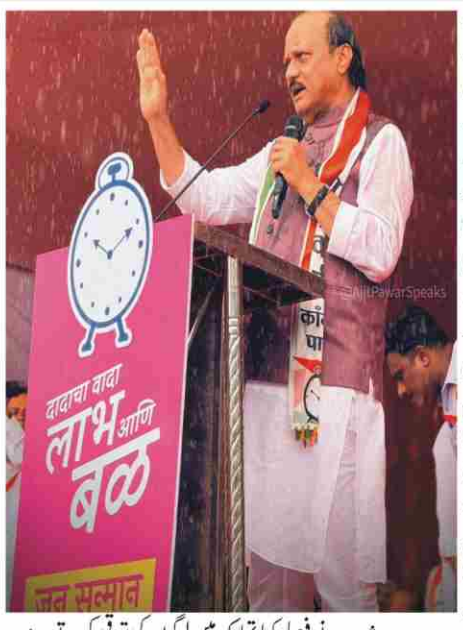

میں کانگریس کا وفادار کارکن ہوں: موہن ہمبرڈے

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) میں کانگریس کا وفادار کارکن ہوں اور قانون ساز کونسل کے انتخابات میں پارٹی کے خلاف ووٹ دیا تھا۔ ایسا کہا جا رہا ہے۔ کانگریس پارٹی نے مجھے ملند نارویکر کو ووٹ دینے کا حکم دیا۔ اور میں نے پارٹی کے حکم پر عمل کیا۔ ان خیالات کا اظہار ناندیڑ جنوب حلقہ کے ایم ایل اے موہن راؤ ہمبرڈے نے کیا ہے۔ اس سے پہلے بھی 2022 کے ودھان سبھا انتخابات میں، میں نے پارٹی کے فیصلہ کے مطابق اس وقت کے امیدوار بھائی جگتاپ کے حق میں ووٹ دیا۔ اس وقت یہ بحث چل رہی تھی کہ یہ ووٹ اس کے خلاف ہے، موجودہ شندے حکومت نے خط اعتماد کی قرارداد کے دن ووہنگ کے مقررہ وقت کا اعلان نہیں کیا تھا، اس لیے مجھے ودھان بھون اور دروازے پر داخل ہونے میں صرف 30 سیکنڈ کی تاخیر ہوئی۔ اس وقت تک ودھان بھون بند ہو گیا تھا اس وقت مجھے خط اعتماد کی قرارداد کے وقت ووٹ ڈالنے کا موقع ملا۔ جب اشوک راؤ چوہان کانگریس میں تھے، میں ان کا وفادار کارکن تھا۔ لیکن ان کے بی جے پی میں جانے کے بعد یہ بات سیاسی حلقوں میں گشت کر رہی تھی کہ میں بھی بی جے پی میں شامل ہوں گا۔ لیکن چونکہ میں کانگریس کا وفادار کارکن ہوں، میں نے کانگریس میں رہنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن کچھ لوگ مجھے اشوک راؤ چوہان کی بی ٹیم سمجھ رہے تھے۔ 2024 کے ناندیڑ لوک سبھا انتخابات میں بھی، میں نے کانگریس امیدوار سنت راؤ چوہان کی مہم کے لیے دن رات کام کیا، جس کے نتیجے میں انہیں میرے حلقے سے اٹھارہ ہزار سے زیادہ ووٹوں کی برتری حاصل ہوئی۔ میں اور میرے کارکنان کانگریس کے نظریے کو نچلی سطح تک پہنچانے کے لیے سخت محنت کر رہے ہیں۔ پارٹی لیڈران مجھ پر دکھائے گئے اعتماد کو کبھی ٹوٹنے نہیں دیں گے، لوک سبھا انتخابات میں مجھے ریاستی صدر نانا بھاؤ پٹولے نے جالنہ لوک سبھا کا پارٹی نگراں کار بنایا تھا۔ ایم ایل اے ہمبرڈے نے کہا کہ اب ایسی بحث چل رہی ہیکہ اس مرتبہ کے اسمبلی انتخابات میں مجھے پارٹی کا ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔ پھر بھی میں کانگریس پارٹی کا وفادار بن رہوں گے۔

مہاراشٹرا کے چیف منسٹر سے چندرابابو نائیڈو کی ملاقات

ممبئی:!? مدھراپردیش کے چیف منسٹر این چندرا بابو نائیڈو نے اتوار کے روز یہاں مہاراشٹرا کے ہم منصب ایکناتھ شندے سے ا?? خرالذکر کی قیامگاہ پر ملاقات کی۔ اے پی اور مہاراشٹرا کے وزرائے اعلیٰ نے تازہ ترین صورتحال، مختلف شعبہ جات میں باہمی تعاون کے بشمول انفراسٹرا کچر اور اکنامکس پر تبادلہ خیال کیا۔ مہاراشٹرا کے چیف منسٹر کے دفتر نے ایکس پر بتایا کہ دونوں وزرائے اعلیٰ نے دونوں ریاستوں کے درمیان تعاون اور ترقی کے موضوع پر بات چیت کی۔ اس بات چیت کے موقع پر وزیر شہری ہوابازی کے رام موہن نائیڈو، مہاراشٹرا کے وزیر پی ڈبلیو ڈی دادا بھوسلے، شندے کے فرزند وایم پی سریکانت شندے بھی موجود تھے۔ شندے کے قریبی ذرائع کے مطابق ممبئی کی سرکاری رہائش گاہ ورشا پر دونوں چیف منسٹرس کی تقریباً نصف گھنٹہ تک ملاقات جاری رہی۔ اس بات چیت کے درمیان تازہ سیاسی صورتحال اور دیگر موضوعات کا احاطہ کیا گیا۔ دفتر سی ایم او نے یہ بات کہی۔ شندے اور نائیڈو نے دونوں ریاستوں کے درمیان تعاون اور سماجی وثقافتی تبادلوں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے انفراسٹرکچر کے فروغ سے مربوط مسائل اور ڈیجیٹل فیلڈ میں مواقع کو وسعت دینے پر بھی بات چیت کی۔ شندے شیوسینا اور نائیڈو؟ کی تلگودیشم پارٹی، بی جے پی کی زیر قیادت این ڈی اے کا حصہ ہیں۔

'مدارس کے بچوں کے ایک ہاتھ میں قرآن ہوگا اور دوسرے میں کمپیوٹر'، اترا کھنڈ مدرسہ بورڈ بورڈ کے چیئرمین کا بیان

دیوبند: اترا کھنڈ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے چیئرمین مفتی شمعون قاسمی نے کہا کہ جدید علوم کے حصول کے بغیر کوئی قوم مسابقہ کی دنیا میں کامران نہیں ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرا?ن وحدیث اور علوم دینیہ بھی حاصل کرنا ایک مومن کا فریضہ ہے، دینی اور عصری علوم کا خوب صورت امتزاج مسلمانوں کو دنیا میں ممتاز بنا سکتا ہے، اسی خیال سے صوبہ اترا کھنڈ کے بورڈ سے ملحقہ مدارس کے نصاب میں این سی ای ا?رٹی کے کورس کو شامل کیا ہے، جس کا کریڈٹ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کو جاتا ہے، جنہوں نے مسلم طلبہ وطالبات کے روشن مستقبل کے پیش نظر مدارس کی جدید کاری کے لئے اہم فیصلے لئے ہیں۔ مفتی شمعون قاسمی دہلی سے دیرادون جاتے ہوئے دیوبند میں مختصر قیام کے موقع پر اخباری نمائندوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ مفتی شمعون نے کہا کہ مدارس کے امتحانات کا نتیجہ ا? چکا ہے اور تمام بچوں نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مدرسہ بورڈ میں 415 مدارس شامل ہیں جن میں 1849 طلبہ وطالبات زیر تعلیم ہیں، جن میں سے 1565 طلبہ وطالبات نے امتحان میں شرکت کی ان میں سے 1506 طلبہ وطالبات نے امتیازی نمبرات کے ساتھ کامیابی حاصل کی۔ دوران امتحان اصول وضوابط کی سختی اور نظم ونسق کی پابندی اور دیگر عذائر کے پیش نظر 284 طلبہ وطالبات امتحان میں شریک نہیں ہو سکے جن کی غیر حاضری شمار کی گئی، اس طرح کل طلبہ وطالبات کی کامیابی کا اوسط 96.23 فیصد رہا جو اپنے ا?پ میں ایک روشن علامت ہے۔ ان کامیاب طلبہ وطالبات میں 3 نے ٹاپ پوزیشن حاصل کی ہے، خاص بات یہ ہے کہ ان 3 ٹاپ میں 2 دختران ملت شامل ہیں، یاسمن دختر محمد عرفان مدرسہ ضیاء ۔ العلوم جونیئر ہائی اسکول جسپو رادھم سنگھ نگر، نساء ۔ دختر حامد علی مدرسہ نوا ہائی اسکول مہوا خیر گنج ادھم سنگھ نگر اور محمد یاسر بن ابرار احمد مدرسہ رضا روشن اسکول بندیا کچھا ادھم سنگھ نگر کے نام قابل ذکر ہیں۔ مفتی شمعون قاسمی نے امتحان کی مزید تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ مدرسہ بورڈ میں جو درجات قائم کئے گئے ہیں ان میں منشی، مولوی، عالم، عربی، فارسی، کامل عربی، کامل فارسی،، فاضل ہیں اور اس میں زیر تعلیم طلبہ وطالبات وہ ہیں جو مین اسٹریم میں شامل ہونے جا رہے ہیں۔ مفتی شمعون نے کہا کہ اگلے چند برسوں میں ہمارے مدارس سے نکلنے والے بچوں کے ایک ہاتھ میں قرا?ن ہوگا اور دوسرے میں کمپیوٹر ہوگا۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا،'' ہم ا?زاد اور خود مختار مدارس اسلامیہ میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کرنا چاہتے اور ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہندوستان میں خود مختار مدارس کا جو نظام چل رہا ہے اس تحریک کی کوئی مثال نہیں ملتی لیکن اب تیزی سے دنیا بدل رہی ہے جس کے قدم سے قدم ملا کر چلنے کے لئے اگلی نسل کو تیار کرنا اکابر کی ذمہ داری ہے۔

اقلیتی طبقے دنیا میں سب سے زیادہ بھارت میں محفوظ ہیں: کرن رجیجو

سری نگر: 14/جولائی (ایجنسیز) مرکزی وزیر برائے پارلیمانی واقلیتی امور کرن رجیجو کا کہنا ہے کہ ہندوستان میں اقلیتی طبقے محفوظ ہیں اور یہاں ان کی اچھی دیکھ بھال کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتی طبقے دنیا میں سب سے زیادہ بھارت میں محفوظ ہیں۔ ان باتوں کا ظہار مرکزی وزیر نے کرگل میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ محرم الحرام کے انتظامات کو دیکھنے کے لئے کرگل کا دورہ کیا اور یہاں ا? کر بہت خوشی ہوئی ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ اسلامیہ اسکول کرگل اور امام خمینی ٹرسٹ کرگل کا بھی دورہ کیا اور وہاں پر مذہبی رہنماو?ں سے ملاقات کی۔ کرن رجیجو نے کہا کہ موجودہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اقلیتوں کے لئے جتنا کام کیا وہ ا?ج تک کسی نے نہیں کیا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا: ہندوستان میں اقلیتیں جتنی محفوظ ہیں اتنی دنیا میں کسی جگہ نہیں ہیں۔ 'ان کا مزید کہنا تھا کہ کرگل کا ثقافتی ورثہ اچھا ہے لیکن اس بارے میں لوگوں کو ا?? گاہی فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ کرن رجیجو کے مطابق کرگل کی مسلم کمیونٹی کے تعلیمی نظام کو جدید بنانے کے ساتھ ساتھ تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کی خاطر مرکزی حکومت زمینی سطح پر کام کر رہی ہیں۔

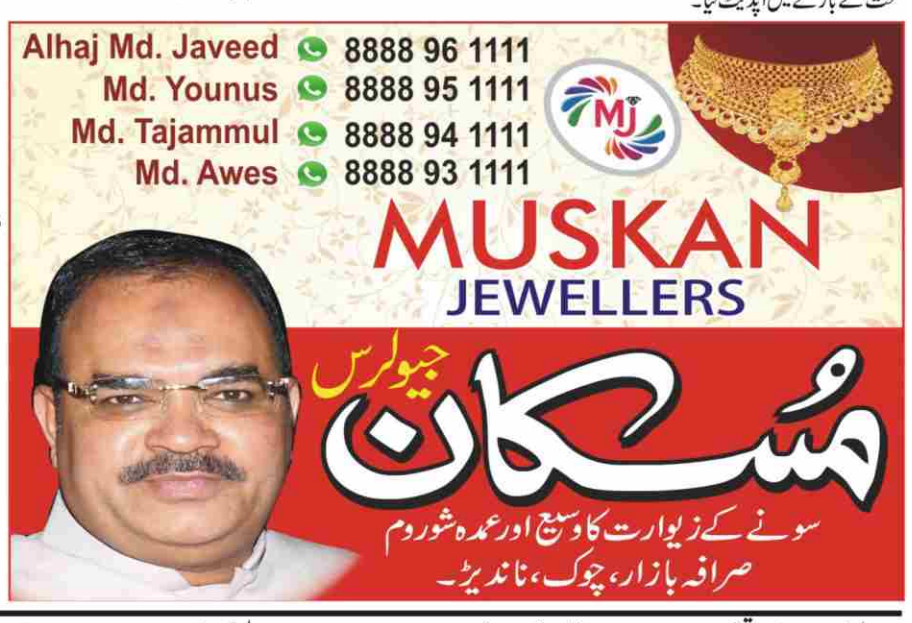

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔